

قَالَ أَلَمْ أَقُلْ لَّكَ إِنَّكَ لَنْ تَسْتَطِيعَ مَعِيَ صَبْرًا ۝۴۵

اُس شخص نے کہا کہ کیا میں نے تم سے نہیں کہا تھا کہ تم میرے ساتھ صبر نہ کر سکو گے ۝۴۵

قَالَ إِنْ سَأَلْتُكَ عَنْ شَيْءٍ مِّنْ بَعْدِهَا فَلَا تُصَحِّبْنِي ۚ

موسیٰ (علیہ السلام) نے کہا کہ اس کے بعد اگر میں آپ سے کسی چیز کے متعلق پوچھوں تو آپ مجھ کو ساتھ نہ رکھیں،

قَدْ بَلَغْتَ مِنْ لَّدُنِّي عُذْرًا ۝۴۶

آپ میری طرف سے عذر کی حد کو پہنچ گئے ۝۴۶ پھر دونوں چلے یہاں تک کہ وہ

إِذَا آتَيْنَا أَهْلَ قَرْيَةٍ اسْتَطَعْنَا أَهْلَهَا فَابْوَا

ایک بستی والوں کے پاس پہنچے تو وہاں والوں سے کھانے کو مانگا مگر انہوں نے اُن کی

أَنْ يُضَيِّفُوهُمْ فَوَجَدَا فِيهَا جِدَارًا يُرِيدُ أَنْ

میزبانی سے انکار کر دیا، پھر اُن کو وہاں ایک دیوار ملی جو گرنے ہی

يُنْقَضُ فَأَقَامَهُ ۚ قَالَ لَوْ شِئْتَ لَتَّخَذْتَ عَلَيْهِ

والی تھی تو اُس نے اُس (دیوار) کو سیدھا کر دیا، موسیٰ (علیہ السلام) نے کہا: اگر آپ چاہتے تو اس پر کچھ اجرت

أَجْرًا ۝۴۷

لے لیتے ۝۴۷ اُس نے کہا کہ اب یہ میرے اور تمہارے درمیان جدائی (کا موقع) ہے، میں تم کو اُن چیزوں کی

بِتَأْوِيلِ مَا لَمْ تَسْتَطِعْ عَلَيْهِ صَبْرًا ۝۴۸

حقیقت بتاؤں گا جن پر تم صبر نہ کر سکے ۝۴۸ کشتی کا معاملہ یہ ہے کہ وہ

فَكَانَتْ لِمَسْكِينٍ يَعْمَلُونَ فِي الْبَحْرِ فَأَرَدْتُ أَنْ

چند مسکینوں کی تھی جو دریا میں محنت کرتے تھے، تو میں نے چاہا کہ اُس کو عیب دار

أَعْيَبَهَا وَكَانَ وَرَاءَهُمْ مَلِكٌ يَأْخُذُ كُلَّ سَفِينَةٍ

کردوں، اور اُن کے آگے ایک بادشاہ تھا جو ہر کشتی کو زبردستی چھین کر

غَصَبًا ۝۴۹

لے لیتا تھا ۝۴۹ اور لڑکے کا معاملہ یہ ہے کہ اُس کے ماں باپ ایمان دار تھے

فَخَشِينَا أَنْ يُرْهِقَهُمَا طُغْيَانًا وَكُفْرًا ۝۵۰

پس ہم کو اندیشہ ہوا کہ وہ بڑا ہو کر اپنی سرکشی اور کفر سے اُن کو تنگ کرے گا ۝۵۰ پس ہم نے چاہا کہ

يُبَدِّلَهُمَا رَبُّهُمَا خَيْرًا مِّنْهُ زَكَاةً وَأَقْرَبَ رُحْمًا ۝۵۱

اُن کا رب اُن کو اُس کی جگہ ایسی اولاد دے جو پاکیزگی میں اُس سے بہتر ہو اور شفقت کرنے والی ہو ۝۵۱

وَأَمَّا الْجِدَارُ فَكَانَ لِغُلَامَيْنِ يَتِيمَيْنِ فِي الْمَدِينَةِ وَكَانَ

اور دیوار کا معاملہ یہ ہے کہ وہ شہر کے دو یتیم لڑکوں کی تھی اور اُس دیوار کے نیچے

تَحْتَهُ كُنُزٌ لَهُمَا وَكَانَ أَبُوهُمَا صَالِحًا فَأَرَادَ رَبُّكَ

اُن کا ایک خزانہ دفن تھا اور اُن کا باپ ایک نیک آدمی تھا ، پس آپ کے رب نے چاہا کہ

أَنْ يَبْلُغَا أَشُدَّهُمَا وَيَسْتَخْرِجَا كُنُزَهُمَا ۖ رَحْمَةً

وہ دونوں اپنی جوانی کی عمر کو پہنچیں اور اپنا خزانہ نکالیں ، یہ آپ کے رب کی

مِّن رَّبِّكَ ۚ وَمَا فَعَلْتُهُ عَنْ أَمْرِي ۖ ذَٰلِكَ تَأْوِيلُ مَا لَمْ

رحمت سے ہوا اور میں نے اس کو اپنی رائے سے نہیں کیا ، یہ ہے حقیقت اُن باتوں کی جن پر

تَسْطِيعُ عَلَيْهِ صَبْرًا ۝۸۲ وَيَسْأَلُونَكَ عَنِ الْقَرْنَيْنِ ۖ

آپ صبر نہ کر سکے ۝۸۲ اور وہ آپ سے ذو القرنین کا حال پوچھتے ہیں،

قُلْ سَأَتْلُوا عَلَيْكُم مِّنْهُ ذِكْرًا ۝۸۳ إِنَّا مَكَنَّا لَهُ فِي

کہہ دیجیے کہ میں اُس کا کچھ حال تمہارے سامنے بیان کروں گا ۝۸۳ ہم نے اُس کو زمین میں

الْأَرْضِ وَاتَيْنَاهُ مِنْ كُلِّ شَيْءٍ سَبَبًا ۝۸۴ فَاتَّبَعَ

اقتدار دیا تھا اور ہم نے اُس کو ہر چیز کا سامان دیا تھا ۝۸۴ جس کے نتیجے میں وہ ایک راستے کے پیچھے

سَبَبًا ۝۸۵ حَتَّىٰ إِذَا بَلَغَ مَغْرِبَ الشَّمْسِ وَجَدَهَا تَغْرُبُ

چل پڑا ۝۸۵ یہاں تک کہ جب وہ سورج کے غروب ہونے کے مقام تک پہنچ گیا تو اُس نے سورج کو دیکھا کہ وہ

فِي عَيْنٍ حَمِئَةٍ ۖ وَوَجَدَ عِنْدَهَا قَوْمًا ۖ قُلْنَا يٰذَا

ایک کالے پانی میں ڈوب رہا ہے اور وہاں اُس کو ایک قوم ملی ، ہم نے کہا کہ اے ذو القرنین !

الْقَرْنَيْنِ ۖ إِمَّا أَنْ تُعَذِّبَ وَإِمَّا أَنْ تَتَّخِذَ فِيهِمْ

تم چاہو تو ان کو سزا دو اور چاہو تو ان کے ساتھ اچھا سلوک

حُسْنًا ۝۸۶ قَالَ أَمَّا مَنْ ظَلَمَ فَسَوْفَ نُعَذِّبُهُ ثُمَّ يُرَدُّ

کرو ۝۸۶ اُس نے کہا کہ جو ان میں سے ظلم کرے گا ہم اُس کو سزا دیں گے پھر وہ اپنے رب کے

إِلَىٰ رَبِّهِ فَيُعَذِّبُهُ عَذَابًا نُكْرًا ۝۸۷ وَأَمَّا مَنْ آمَنَ

پاس پہنچایا جائے گا پھر وہ اُس کو سخت سزا دے گا ۝۸۷ اور جو شخص ایمان لائے گا

وَعَمِلَ صَالِحًا فَلَهُ جَزَاءٌ الْحُسْنَىٰ ۖ وَسَنَقُولُ لَهُ مِنْ

اور نیک عمل کرے گا اُس کے لیے اچھا بدلہ ہے اور ہم بھی اُس کے ساتھ

أَمْرِنَا يُسْرًا ۝۸۸ ثُمَّ أَتْبَعَ سَبَبًا ۝۸۹ حَتَّىٰ إِذَا بَلَغَ مَطْلِعَ

آسان معاملہ کریں گے ۝۸۸ پھر وہ ایک راہ پر چلا ۝۸۹ یہاں تک کہ جب وہ سورج نکلنے کی جگہ

الشَّمْسِ وَجَدَهَا تَطْلُعُ عَلَىٰ قَوْمٍ لَّمْ نَجْعَلْ لَهُم مِّنْ

پہونچا تو اُس نے سورج کو ایسی قوم پر طلوع ہوتے ہوئے پایا جن کے لیے ہم نے سورج کے اوپر

دُونَهَا سِتْرًا ۝۹۰ كَذٰلِكَ ۞ وَقَدْ أَحَطْنَا بِمَا لَدَيْهِ خُبْرًا ۝۹۱

کوئی آڑ نہیں رکھی تھی ۝۹۰ یہ اسی طرح ہے، اور ہم ذوالقرنین کے احوال سے باخبر ہیں ۝۹۱

ثُمَّ أَتْبَعَ سَبَبًا ۝۹۲ حَتَّىٰ إِذَا بَلَغَ بَيْنَ السَّدَّيْنِ وَجَدَ

پھر وہ ایک راہ پر چلا ۝۹۲ یہاں تک کہ جب وہ دو پہاڑوں کے درمیان پہونچا تو اُن کے پاس

مِّنْ دُونِهِمَا قَوْمًا ۚ لَا يَكَادُونَ يَفْقَهُونَ قَوْلًا ۝۹۳ قَالُوا

اُس نے ایک قوم کو پایا جو کوئی بات سمجھ نہیں پاتی تھی ۝۹۳ انہوں نے کہا:

يٰۤاَلْقُرْنَيْنِ اِنَّ يَاجُوجَ وَمَاجُوجَ مُفْسِدُونَ فِي الْاَرْضِ

اے ذوالقرنین! یا جوج اور ماجوج اِس زمین میں فساد پھیلانے والے لوگ ہیں

فَهَلْ نَجْعَلُ لَكَ خَرْجًا عَلٰۤی اَنْ تَجْعَلَ بَيْنَنَا وَبَيْنَهُمْ

تو کیا ہم آپ کو کچھ مال کی پیش کش کر سکتے ہیں جس کے بدلے آپ ہمارے اور اُن کے درمیان

سَدًّا ۝۹۴ قَالَ مَا مَكَّنِّيٰ فِيْهِ رَبِّيْ خَيْرٌ فَاَعَيْنُوْنِيْ بِقُوَّةٍ

کوئی دیوار بنا دیں ۝۹۴ ذوالقرنین نے جواب دیا کہ جو کچھ میرے رب نے مجھے دیا ہے وہ بہت ہے، تم محنت سے

اَجْعَلْ بَيْنَكُمْ وَبَيْنَهُمْ رَدْمًا ۝۹۵ اَتُوْنِيْ زُبْرَ الْحَدِيْدِ ط

میری مدد کرو میں تمہارے اور اُن کے درمیان ایک دیوار بنا دوں گا ۝۹۵ تم مجھے لوہے کے تختے لا کر دو،

حَتَّىٰ اِذَا سَاوٰی بَيْنَ الصَّدَفَيْنِ قَالَ اَنْفُخُوْا ط حَتَّىٰ

یہاں تک کہ جب اُس نے دونوں کے درمیانی خلا کو بھر دیا تو لوگوں سے کہا کہ آگ دہکاؤ، یہاں تک

اِذَا جَعَلَهُ نَارًا ط قَالَ اَتُوْنِيْ اُفْرِغْ عَلَيْهِ قَطْرًا ط ۝۹۶

کہ جب اُس کو آگ کر دیا تو کہا کہ لاؤ اب میں اُس پر پگھلا ہوا تانبہ ڈال دوں ۝۹۶

فَمَا اسْطَاعُوْا اَنْ يَّظْهَرُوْهُ وَمَا اسْتَطَاعُوْا اِلَهٗ نَقْبًا ۝۹۷

پس یا جوج و ماجوج نہ اُس پر چڑھ سکتے تھے اور نہ اُس میں سوراخ کر سکتے تھے ۝۹۷

قَالَ هٰذَا رَحْمَةٌ مِّنْ رَبِّيْ ؕ فَاِذَا جَآءَ وَعْدُ رَبِّيْ جَعَلَهُ

ذوالقرنین نے کہا کہ یہ میرے رب کی رحمت ہے، پھر جب میرے رب کا وعدہ آئے گا تو وہ اِس کو ڈھا کر

دَكَآءَ ۚ وَكَانَ وَعْدُ رَبِّي حَقًّا ۙ ۙ وَتَرَكْنَا بَعْضَهُمْ

برابر کردے گا اور میرے رب کا وعدہ سچا ہے ۙ (۹۸) اور اُس دن ہم لوگوں کو

يَوْمَئِذٍ يَمُوْجٌ فِيْ بَعْضٍ وَنُفْخٌ فِي الصُّوْرِ فَجَعَلْنَاهُمْ

چھوڑ دیں گے ، وہ موجوں کی طرح ایک دوسرے میں گھسیں گے اور صور پھونکا جائے گا پس ہم سب کو

جَعَلْنَا ۙ ۙ وَعَرَضْنَا جَهَنَّمَ يَوْمَئِذٍ لِّلْكَافِرِيْنَ عَرْضًا ۙ ۙ

ایک ساتھ جمع کریں گے (۹۹) اور اُس دن ہم جہنم کو منکروں کے سامنے لائیں گے (۱۰۰)

الَّذِيْنَ كَانَتْ اَعْيُنُهُمْ فِيْ غِطَاءٍ عَنْ ذِكْرِيْ وَكَانُوا

جن کی آنکھوں پر ہماری یاد دہانی سے پردہ پڑا رہا اور وہ کچھ سننے کے لیے

لَا يَسْتَطِيْعُوْنَ سَمْعًا ۙ ۙ اَفَحَسِبَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا اَنْ

تیار نہ تھے (۱۰۱) کیا انکار کرنے والے یہ سمجھتے ہیں کہ وہ

يَتَّخِذُوْا عِبَادِيْ مِنْ دُوْنِيْ اَوْلِيَاءَ ۙ ۙ اِنَّا اَعْتَدْنَا جَهَنَّمَ

میرے سوا میرے بندوں کو اپنا دوست بنائیں گے ، ہم نے کافروں کی مہمانی کے لیے

لِّلْكَافِرِيْنَ نَزْلًا ۙ ۙ قُلْ هَلْ نُنَبِّئُكُمْ بِالْاَخْسَرِيْنَ

جہنم تیار کر رکھی ہے (۱۰۲) کہہ دیجیے کہ میں تم کو بتا دوں کہ اپنے اعمال کے اعتبار سے سب سے زیادہ گھائے میں

اَعْمَالًا ۙ ۙ الَّذِيْنَ ضَلَّ سَعِيْهُمْ فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا وَهُمْ

کون لوگ ہیں (۱۰۳) یہ وہ لوگ ہیں کہ دنیوی زندگی میں اُن کی ساری دوڑ دھوپ سیدھے راستے سے بھٹکی رہی اور وہ

يَحْسَبُوْنَ اَنَّهُمْ يُحْسِنُوْنَ صُنْعًا ۙ ۙ اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ

سمجھتے رہے کہ وہ بہت اچھا کام کر رہے ہیں (۱۰۴) یہ وہی لوگ ہیں جنہوں نے

كَفَرُوْا بِآيٰتِ رَبِّهِمْ وَلِقَايَهٗ فَحَبِطَتْ اَعْمَالُهُمْ

اپنے رب کی آیتوں کا اور اُس کے سامنے پیش ہونے کا انکار کیا اِس لیے اُن کا سارا کیا دھرا غارت ہو گیا؛

فَلَا نُقِيْمُ لَهُمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ وَزْنًا ۙ ۙ ذٰلِكَ جَزَاؤُهُمْ

چنانچہ قیامت کے دن ہم اُن کا کوئی وزن شمار نہیں کریں گے (۱۰۵) یہ جہنم اُن کا بدلہ ہے

جَهَنَّمَ بِمَا كَفَرُوْا وَاتَّخَذُوْا اٰلِهٰتِيْ وَرُسُلِيْ هٰزُوا ۙ ۙ

اِس لیے کہ اُنہوں نے انکار کیا اور میری نشانیوں اور میرے رسولوں کا مذاق اڑایا (۱۰۶)

اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ كَانَتْ لَهُمْ جَنَّٰتُ

بے شک جو لوگ ایمان لائے اور اُنہوں نے نیک عمل کیے اُن کے لیے فردوس کے

الْفَرْدُوسِ نُزُلًا ۱۰۷ خُلِدِينَ فِيهَا لَا يَبْغُونَ عَنْهَا

باغوں کی مہمانی ہے ۱۰۷ اُس میں وہ ہمیشہ رہیں گے ، وہاں سے کبھی نکلنا نہ

حَوْلًا ۱۰۸ قُلْ لَوْ كَانَ الْبَحْرُ مَدَادًا لَّكَلَّتِ رَبِّي لَنَفِدَ

چاہیں گے ۱۰۸ کہہ دیجیے کہ اگر سمندر میرے رب کی نشانیوں کو لکھنے کے لیے روشنائی ہو جائے تو سمندر

الْبَحْرُ قَبْلَ أَنْ تَنْفَدَ كَلِمَتُ رَبِّي وَلَوْ جُنَّا بِمِثْلِهِ

ختم ہو جائے گا اس سے پہلے کہ میرے رب کی باتیں ختم ہوں ، اگرچہ ہم اُس کے ساتھ اسی کے مانند

مَدَدًا ۱۰۹ قُلْ إِنَّمَا أَنَا بَشَرٌ مِّثْلُكُمْ يُوحَىٰ إِلَيَّ أَنَّمَا

اور سمندر ملادیں ۱۰۹ کہہ دیجیے کہ میں تمہاری ہی طرح ایک آدمی ہوں ، مجھ پر وحی آتی ہے کہ تمہارا معبود

إِلَهُكُمْ إِلَهٌ وَاحِدٌ ۚ فَمَنْ كَانَ يَرْجُوا لِقَاءَ رَبِّهِ

صرف ایک ہی معبود ہے ، پس جس کو اپنے رب سے ملنے کی امید ہو اُس کو چاہیے

فَلْيَعْمَلْ عَمَلًا صَالِحًا وَلَا يُشْرِكْ بِعِبَادَةِ رَبِّهِ أَحَدًا ۱۱۰

کہ نیک عمل کرے اور اپنے رب کی عبادت میں کسی کو شریک نہ ٹھہرائے ۱۱۰

(سورہ مریم مکہ مکرمہ میں نازل ہوئی مگر آیت (۵۸) اور (۷۱) مدینہ منورہ میں نازل ہوئی، اس میں (۹۸) آیتیں اور (۶) کورع ہیں، نازل ہونے کے اعتبار سے (۴۴) نمبر پر ہے لیکن تلاوت کے اعتبار سے (۱۹) نمبر پر ہے اور سورہ فاطر کے بعد نازل ہوئی ہے)

اس میں (۳۷۸۰) حروف ہیں

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ
اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بڑا مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے

اس میں (۷۸۰) کلمات ہیں

كَلْهِيَصَّ ۱ ذِكْرُ رَحْمَتِ رَبِّكَ عَبْدَهُ زَكِرِيَّا ۲

کَلْهِيَصَّ ۱ یہ اس رحمت کا ذکر ہے جو آپ کے رب نے اپنے بندے زکریا پر کی ۲

إِذْ نَادَىٰ رَبَّهُ نِدَاءً خَفِيًّا ۳ قَالَ رَبِّ إِنِّي وَهَنَ

جب اُس نے اپنے رب کو چھپی آواز سے پکارا ۳ زکریا (علیہ السلام) نے کہا: اے میرے رب! میری ہڈیاں

الْعَظْمُ مِنِّي وَاشْتَعَلَ الرَّأْسُ شَيْبًا وَلَمْ أَكُنْ

کمزور ہوگئی ہیں اور سر کے بالوں میں سفیدی پھیل گئی ہے اور اے میرے رب!

بَدُعَايَكَ رَبِّ شَقِيًّا ۴ وَإِنِّي خِفْتُ الْمَوَالِيَ مِنْ

میں آپ سے مانگ کر کبھی محروم نہیں رہا ۴ اور میں اپنے بعد رشتہ داروں کی طرف سے

وَرَأْيِي وَكَانَتْ امْرَأَتِي عَاقِرًا فَهَبْ لِي مِنْ لَدُنْكَ

اندیشہ رکھتا ہوں اور میری بیوی بانجھ ہے ، پس مجھ کو اپنے پاس سے

وَلَيَّا ۝ يَرِثُنِي وَيَرِثُ مِنْ آلِ يَعْقُوبَ ۖ وَاجْعَلْهُ

ایک وارث دیجیے ۵ جو میری جگہ لے اور آل یعقوب کی بھی ، اور میرے رب ! اُس کو

رَبِّ رَضِيًّا ۝ يٰزَكَرِيَّا اِنَّا نُبَشِّرُكَ بِغُلَامٍ اسْمُهُ يَحْيٰى ۚ

اپنا پسندیدہ بنائیے ۶ اے زکریا ! ہم تم کو ایک لڑکے کی بشارت دیتے ہیں جس کا نام یحییٰ ہوگا،

لَمْ نَجْعَلْ لَهُ مِنْ قَبْلُ سَبِيًّا ۝ قَالَ رَبِّ اَنۡىٰ يَكُوْنُ

ہم نے اس سے پہلے اس نام کا کوئی آدمی نہیں بنایا ۷ اُس نے کہا : اے میرے رب ! میرے یہاں

لِىْ غُلَامٌ وَّكَانَتِ امْرَاَتِىْ عَاقِرًا وَّوَقَدْ بَلَغْتُ مِنْ

لڑکا کیسے ہوگا جب کہ میری بیوی بانجھ ہے اور میں بڑھاپے کے انتہائی درجے کو

الْكِبَرِ عِتِيًّا ۝ قَالَ كَذٰلِكَ ۚ قَالَ رَبُّكَ هُوَ عَلٰى

پہنچ چکا ہوں ۸ جواب ملا کہ ایسا ہی ہوگا ، آپ کا رب فرماتا ہے کہ یہ میرے لیے

هَيِّئْ وَقَدْ خَلَقْتِكَ مِنْ قَبْلُ وَلَمْ تَكُ شَيْئًا ۝ قَالَ

آسان ہے ، میں نے اس سے پہلے آپ کو پیدا کیا ؛ حالانکہ آپ کچھ بھی نہ تھے ۹ زکریا (علیہ السلام) نے کہا کہ

رَبِّ اجْعَلْ لِّىْ اٰیَةً ۚ قَالَ اٰیَتُكَ اَلَّا تُكَلِّمَ النَّاسَ

اے میرے رب ! میرے لیے کوئی نشانی مقرر کر دیجیے ، فرمایا کہ آپ کی نشانی یہ ہے کہ آپ تین شب دروز لوگوں سے بات نہ کر

تَلَثَ لَيَالٍ سَوِيًّا ۝ فَخَرَجَ عَلَىٰ قَوْمِهِ مِنَ الْمِحْرَابِ

سکو گے حالانکہ آپ تندرست رہو گے ۱۰ پھر زکریا (علیہ السلام) محراب عبادت سے نکل کر لوگوں کے پاس آئے

فَاَوْحٰى اِلَيْهِمْ اَنْ سَبِّحُوْا بُكْرَةً وَعَشِيًّا ۝ لِيَحْيٰى خُذِ

اور اُن سے اشارے سے کہا کہ تم صبح و شام اللہ کی پاکی بیان کرو ۱۱ اے یحییٰ ! کتاب کو

الْكِتٰبَ بِقُوَّةٍ ۚ وَاَتَيْنٰهُ الْحُكْمَ صَبِيًّا ۝ وَحَنَانًا مِّنۡ لَّدُنَّا

مضبوطی سے پکڑو ، اور ہم نے اُس کو بچپن ہی میں دین کی سمجھ عطا کی ۱۲ اور اپنی طرف سے اُس کو نرم دلی

وَزَكٰوَةً وَّكَانَ تَقِيًّا ۝ وَبَرَآءُ الْوَالِدِيْهِ وَلَمْ يَكُنۡ جَبَّارًا

اور پاکیزگی عطا کی اور وہ پرہیزگار تھے ۱۳ اور اپنے والدین کے خدمت گزار تھے اور وہ سرکش

عَصِيًّا ۝ وَسَلٰمٌ عَلٰیہِ يَوْمَ وُلِدَ وَيَوْمَ يَمُوْتُ وَيَوْمَ

اور نافرمان نہ تھے ۱۴ اور اُس پر سلامتی ہے جس دن وہ پیدا ہوا اور جس دن وہ مرے گا اور جس دن وہ

يُبعَثُ حَيًّا ۝ وَاذْكُرۡ فِى الْكِتٰبِ مَرْيَمَ ۖ اِذۡ انتَبَذَتْ

زندہ کر کے اُٹھایا جائے گا ۱۵ اور کتاب میں مریمؑ کا ذکر کیجیے جب کہ وہ اپنے لوگوں سے

مِنْ أَهْلِهَا مَكَانًا شَرْقِيًّا ۝۱۶ فَاتَّخَذَتْ مِنْ دُونِهِمْ

الگ ہو کر شرقی مکان میں چلی گئی ۱۶ پھر اُس نے اپنے آپ کو اُن سے پردے میں

حِجَابًا ۝ فَارْسَلْنَا إِلَيْهَا رُوحَنَا فَتَمَثَّلَ لَهَا بَشَرًا

کر لیا ، پھر ہم نے اُس کے پاس اپنا فرشتہ بھیجا جو اُس کے سامنے ایک پورا آدمی بن کر

سَوِيًّا ۝۱۷ قَالَتْ إِنِّي أَعُوذُ بِالرَّحْمَنِ مِنْكَ إِنْ كُنْتُ

ظاہر ہوا ۱۷ مریمؑ نے کہا : میں تجھ سے خدائے رحمان کی پناہ مانگتی ہوں اگر تو اللہ سے

تَقِيًّا ۝۱۸ قَالَ إِنَّمَا أَنَا رَسُولُ رَبِّكِ ۝ لَا هَبْ لَكَ غُلَامًا

ڈرنے والا ہے ۱۸ اُس نے کہا : میں آپ کے رب کا بھیجا ہوا ہوں ؛ تاکہ آپ کو ایک پاکیزہ

زَكِيًّا ۝۱۹ قَالَتْ أَنَّى يَكُونُ لِي غُلَامٌ وَلَمْ يَمْسَسْنِي بَشَرٌ

لڑکا دوں ۱۹ مریمؑ نے کہا : میرے یہاں لڑکا کیسے ہوگا جب کہ مجھ کو کسی آدمی نے نہیں چھوا

وَلَمْ أَكُ بَغِيًّا ۝۲۰ قَالَ كَذَلِكِ ۝ قَالَ رَبُّكِ هُوَ عَلَيَّ هَيِّئْ ۝

اور نہ میں بدکار ہوں ۲۰ فرشتے نے کہا کہ ایسا ہی ہوگا ، آپ کا رب فرماتا ہے کہ یہ میرے لیے آسان ہے

وَلِنَجْعَلَهُ آيَةً لِلنَّاسِ وَرَحْمَةً مِنَّا ۝ وَكَانَ أَمْرًا

اور تاکہ ہم اُس کو لوگوں کے لیے نشانی بنادیں اور اپنی جانب سے ایک رحمت ، اور یہ ایک طے شدہ

مَقْضِيًّا ۝۲۱ فَحَمَلَتْهُ فَانْتَبَذَتْ بِهِ مَكَانًا قَصِيًّا ۝۲۲

بات ہے ۲۱ پس مریمؑ نے اُس کا حمل اٹھا لیا اور وہ اُس کو لے کر ایک دور کی جگہ چلی گئی ۲۲

فَاجَاءَهَا الْمَخَاضُ إِلَى جِذْعِ النَّخْلَةِ ۝ قَالَتْ يَلَيْتَنِي

پھر دردِ زہ اُس کو کھجور کے درخت کی طرف لے گیا ، اُس نے کہا : کاش ! میں اس سے پہلے

مِتُّ قَبْلَ هَذَا وَكُنْتُ نَسِيًّا مِّنْ سَيِّئًا ۝۲۳ فَنَادَاهَا مِنْ

مَر جاتی اور بھولی بھری چیز ہو جاتی ۲۳ پھر مریمؑ کو اُس نے

تَحْتِهَا ۝ لَا تَحْزَنِي قَدْ جَعَلَ رَبُّكِ تَحْتَكِ سَرِيًّا ۝۲۴

نیچے سے آواز دی کہ غمگین نہ ہو ، آپ کے رب نے آپ کے نیچے ایک چٹمہ جاری کر دیا ہے ۲۴

وَهُزِّي إِلَيْكِ بِجِذْعِ النَّخْلَةِ تُسْقِطُ عَلَيْكَ رَطْبًا

اور آپ کھجور کے تنے کو اپنی طرف ہلانیے اُس سے آپ کے اوپر پکی ہوئی کھجوریں

جَنِيًّا ۝۲۵ فَكُلِي وَاشْرَبِي وَقَرِّي عَيْنًا ۝ فَإِمَّا تَرَيِنَّ مِنَ

گریں گی ۲۵ پس کھاؤ اور پیو اور آنکھیں ٹھنڈی کرو ، پھر اگر تم کوئی آدمی

الْبَشَرِ أَحَدًا ۖ فَقُولِي إِنِّي نَذَرْتُ لِلرَّحْمَنِ صَوْمًا فَلَنْ

دیکھو تو اُس سے کہہ دو کہ میں نے رحمان کا روزہ مان رکھا ہے تو آج میں

أَكْلَمَ الْيَوْمِ انْسِيًّا ۚ فَآتَتْ بِهِ قَوْمَهَا تَحْبِلَةً ۖ قَالُوا

کسی انسان سے نہیں بولوں گی (۲۶) پھر وہ اُس کو گود میں لیے ہوئے اپنی قوم کے پاس آئی، لوگوں نے کہا:

يَمْرَيْمُ لَقَدْ جِئْتِ شَيْئًا فَرِيًّا ۚ يَا خُتْلُوهُ رُونَ مَا كَانَ

اے مریم! تم نے تو بڑا طوفان کر ڈالا (۲۷) اے ہارون کی بہن! نہ تمہارا باپ

أَبُوكَ امْرَأَ سَوْءٍ وَمَا كَانَتْ أُمُّكَ بَغِيًّا ۚ فَأَشَارَتْ

کوئی بڑا آدمی تھا اور نہ تمہاری ماں بدکار تھی (۲۸) پھر مریم نے اُس (بچے) کی طرف

إِلَيْهِ ۖ قَالُوا كَيْفَ نُكَلِّمُ مَنْ كَانَ فِي الْهَيْدِ صَبِيًّا ۚ (۲۹)

اشارہ کیا، لوگوں نے کہا کہ ہم اُس سے کیسے بات کریں گے جو کہ گود میں بچہ ہے (۲۹)

قَالَ إِنِّي عَبْدُ اللَّهِ ۖ آتَانِي الْكِتَابَ وَجَعَلَنِي نَبِيًّا ۚ (۳۰)

بچہ بولا: میں اللہ کا بندہ ہوں، اُس نے مجھے کتاب دی اور مجھ کو نبی بنایا (۳۰)

وَجَعَلَنِي مُبْرَكًا أَيْنَ مَا كُنْتُ ۖ وَأَوْصَانِي بِالصَّلَاةِ

اور میں جہاں کہیں بھی ہوں اُس نے مجھ کو برکت والا بنایا ہے اور اُس نے مجھ کو نماز

وَالزَّكَاةِ مَا دُمْتُ حَيًّا ۚ وَبَرَّ أَبَوَ الدِّينِ ذَوَلَمْ يَجْعَلَنِي

اور زکوٰۃ کی تاکید کی ہے جب تک میں زندہ رہوں (۳۱) اور مجھ کو میری ماں کا خدمت گزار بنایا ہے اور مجھ کو

جَبَّارًا شَقِيًّا ۚ (۳۲) وَالسَّلَامُ عَلَيَّ يَوْمَ وُلِدْتُ وَيَوْمَ

سرکش و بدبخت نہیں بنایا ہے (۳۲) اور مجھ پر سلامتی ہے جس دن میں پیدا ہوا اور جس دن

أَمُوتُ وَيَوْمَ أُبْعَثُ حَيًّا ۚ (۳۳) ذَلِكَ عِيسَى ابْنُ مَرْيَمَ ۖ قَوْلَ

میں مروں گا اور جس دن میں زندہ کر کے اٹھایا جاؤں گا (۳۳) یہ ہے عیسیٰ ابن مریم، سچی بات

الْحَقِّ الَّذِي فِيهِ يَبْتَثُونَ ۚ (۳۴) مَا كَانَ لِلَّهِ أَنْ يَتَّخِذَ

جس میں لوگ جھگڑ رہے ہیں (۳۴) اللہ ایسا نہیں کہ وہ کوئی اولاد

مِنْ وَلَدٍ ۖ سُبْحَنَهُ ۖ إِذَا قَضَىٰ أَمْرًا فَإِنَّا نَقُولُ لَهُ

بنائے، وہ پاک ہے، جب وہ کسی کام کا فیصلہ کرتا ہے تو کہتا ہے کہ ہو جا

كُنْ فَيَكُونُ ۚ (۳۵) وَإِنَّ اللَّهَ رَبِّي وَرَبُّكُمْ فَاعْبُدُوهُ ۚ هَذَا

تو وہ ہو جاتا ہے (۳۵) اور بے شک اللہ میرا رب ہے اور تمہارا بھی رب ہے پس تم اُسی کی عبادت کرو، یہی

صِرَاطٍ مُسْتَقِيمٍ ۝۳۶ فَاخْتَلَفَ الْأَحْزَابُ مِنْ بَيْنِهِمْ ۝

سیدھا راستہ ہے ۳۶ پھر اُن کے فرقوں نے آپس میں اختلاف کیا ، پس انکار کرنے والوں

قَوْلُ الَّذِينَ كَفَرُوا مِنْ مَّشْهَدٍ يَوْمٍ عَظِيمٍ ۝۳۷ أَسْمِعْ

کے لیے ایک بڑے دن کے آنے سے خرابی ہے جس دن یہ لوگ ہمارے پاس آئیں گے ۳۷ وہ خوب سنتے

بِهِمْ وَأَبْصُرْ لَا يَوْمَ يَأْتُونَنَا لَكِنِ الظَّالِمُونَ الْيَوْمَ فِي

اور خوب دیکھتے ہوں گے جس دن وہ ہمارے پاس آئیں گے ، مگر آج یہ ظالم کھلی ہوئی

ضَلَالٍ مُبِينٍ ۝۳۸ وَأَنْذِرْهُمْ يَوْمَ الْحَسْرَةِ إِذْ قُضِيَ

گمراہی میں ہیں ۳۸ اور اُن لوگوں کو اُس حسرت کے دن سے ڈرائیے جب معاملے کا فیصلہ

الْأَمْرُ وَهُمْ فِي غَفْلَةٍ وَهُمْ لَا يُؤْمِنُونَ ۝۳۹ إِنَّا نَحْنُ

کردیا جائے گا اور وہ غفلت میں ہیں اور وہ ایمان نہیں لارہے ہیں ۳۹ بے شک ہم ہی

نَزِثُ الْأَرْضَ وَمَنْ عَلَيْهَا وَإِنَّا يُرْجَعُونَ ۝۴۰ وَادْكُرْ

زمین اور زمین کے رہنے والوں کے وارث ہوں گے اور لوگ ہماری ہی طرف لوٹائے جائیں گے ۴۰ اور کتاب میں

فِي الْكِتَابِ إِبْرَاهِيمَ ۝ إِنَّهُ كَانَ صَدِيقًا نَبِيًّا ۝۴۱ إِذْ

ابراہیم (علیہ السلام) کا ذکر کیجیے ، بے شک وہ سچے تھے اور نبی تھے ۴۱ جب

قَالَ لِأَبِيهِ يَا أَبَتِ لِمَ تَعْبُدُ مَا لَا يَسْمَعُ وَلَا يُبْصِرُ

اُس نے اپنے والد سے کہا کہ اے میرے ابا ! آپ ایسی چیز کی عبادت کیوں کرتے ہو جو نہ سنے اور نہ دیکھے

وَلَا يُغْنِي عَنْكَ شَيْئًا ۝۴۲ يَا أَبَتِ إِنِّي قَدْ جَاءَنِي مِنَ

اور نہ تمہارے کچھ کام آسکے ۴۲ اے میرے ابا ! میرے پاس ایسا علم آیا ہے

الْعِلْمِ مَا لَمْ يَأْتِكَ فَاتَّبِعْنِي أَهْدِكَ صِرَاطًا سَوِيًّا ۝۴۳

جو تمہارے پاس نہیں ہے تو تم میرے کہنے پر چلو ، میں تم کو سیدھا راستہ دکھاؤں گا ۴۳

يَا أَبَتِ لَا تَعْبُدِ الشَّيْطَانَ إِنَّ الشَّيْطَانَ كَانَ لِلرَّحْمَنِ

اے میرے والد ! آپ شیطان کی عبادت نہ کرو ، بے شک شیطان خدائے رحمن کی

عَصِيًّا ۝۴۴ يَا أَبَتِ إِنِّي أَخَافُ أَنْ يَمَسَّكَ عَذَابٌ مِّنْ

نافرمانی کرنے والا ہے ۴۴ اے میرے والد ! مجھ کو ڈر ہے کہ تم کو خدائے رحمن کا کوئی عذاب

الرَّحْمَنِ فَتَكُونُ لِلشَّيْطَانِ وَلِيًّا ۝۴۵ قَالَ أَرَأَيْتَ أَنْتَ

پکڑ لے اور تم شیطان کے ساتھی بن کر رہ جاؤ ۴۵ والد نے کہا کہ اے ابراہیم ! کیا تم

عَنِ الْهَقِّي يَا بُرْهِيْمُ ۚ لَئِنْ لَّمْ تَنْتَهُ لَا رَجُئَكَ

میرے معبودوں سے پھر گئے ہو، اگر تم باز نہ آئے تو میں تم کو پتھروں سے ماروں گا اور تم مجھ سے

وَاهْجُرْنِي مَلِيًّا ۝۳۶ قَالَ سَلَّمَ عَلَيْكَ ۚ سَأَسْتَغْفِرُ لَكَ

ہمیشہ کے لیے دور ہو جاؤ ۝۳۶ (ابراہیم علیہ السلام) نے کہا: تم پر سلامتی ہو میں اپنے رب سے

رَبِّي ۚ إِنَّهُ كَانَ بِي حَفِيًّا ۝۳۷ وَأَعْتَزَلُكُمْ وَمَا تَدْعُونَ

تمہارے لیے بخشش کی دعا کروں گا، بے شک وہ مجھ پر مہربان ہے ۝۳۷ اور میں تم لوگوں کو چھوڑتا ہوں اور اُن کو بھی جنہیں تم اللہ

مِنْ دُونِ اللَّهِ وَادْعُوا رَبِّي ۚ عَسَىٰ إِلَّا أَكُونُ بِدُعَاۥِ

کے سوا پکارتے ہو اور میں اپنے رب ہی کو پکاروں گا، اُمید ہے کہ میں اپنے رب کو پکار کر

رَبِّي شَقِيًّا ۝۳۸ فَلَمَّا اعْتَزَلَ لَهُمْ وَمَا يَعْبُدُونَ مِنْ دُونِ

محرورم نہیں رہوں گا ۝۳۸ پس جب وہ لوگوں سے جدا ہو گیا اور اُن سے جن کو وہ اللہ کے سوا پوجتے تھے

اللَّهُ لَا وَهْبْنَا لَهُ إِسْحَاقُ وَيَعْقُوبُ ۚ وَكُلًّا جَعَلْنَا نَبِيًّا ۝۳۹

تو ہم نے اُس کو اسحاق اور یعقوب (علیہما السلام) عطا کیے اور ہم نے اُن میں سے ہر ایک کو نبی بنایا ۝۳۹

وَوَهَبْنَا لَهُمْ مِنْ رَحْمَتِنَا وَجَعَلْنَا لَهُمْ لِسَانَ

اور اُن کو اپنی رحمت کا حصہ دیا اور ہم نے اُن کا نام نیک

صَدِّقٍ عَلِيًّا ۝۵۰ وَادْكُرْ فِي الْكِتَابِ مُوسَىٰ ۚ إِنَّهُ كَانَ

اور بلند کیا ۝۵۰ اور کتاب میں موسیٰ (علیہ السلام) کا ذکر کیجیے، بے شک وہ

مُخْلَصًا وَكَانَ رَسُولًا نَبِيًّا ۝۵۱ وَنَادَيْنَاهُ مِنْ جَانِبِ

پُچھے ہوئے تھے اور رسول و نبی تھے ۝۵۱ اور ہم نے اُس کو کوہ طور کے

الطُّورِ الْاَيْمَنِ وَقَرَّبْنَاهُ نَجِيًّا ۝۵۲ وَوَهَبْنَا لَهُ مِنْ

دائیں جانب سے پکارا اور اُس کو ہم نے راز کی باتیں کرنے کے لیے قریب کیا ۝۵۲ اور اپنی رحمت سے ہم نے

رَحْمَتِنَا اَخَاهُ هَارُونَ نَبِيًّا ۝۵۳ وَادْكُرْ فِي الْكِتَابِ اِسْمَاعِيلَ ۚ

اُس کے بھائی ہارون (علیہ السلام) کو نبی بنا کر اُسے دیا ۝۵۳ اور کتاب میں اسماعیل (علیہ السلام) کا ذکر کیجیے،

اِنَّهُ كَانَ صَادِقَ الْوَعْدِ وَكَانَ رَسُولًا نَبِيًّا ۝۵۴ وَكَانَ

وہ وعدے کے سچے تھے اور رسول و نبی تھے ۝۵۴ اور وہ

يَاْمُرُ اَهْلَهُ بِالصَّلٰوةِ وَالزَّكٰوةِ ۚ وَكَانَ عِنْدَ رَبِّهٖ

اپنے لوگوں کو نماز اور زکوٰۃ کا حکم دیتے تھے اور اپنے رب کے نزدیک

مَرْضِيًّا ۵۵) وَادْكُرْ فِي الْكِتَابِ إِدْرِيْسَ إِنَّهُ كَانَ

پسندیدہ تھے ۵۵) اور کتاب میں ادریس (علیہ السلام) کا ذکر کیجیے، بے شک وہ

صِدِّيقًا نَبِيًّا ۵۶) وَرَفَعْنَاهُ مَكَانًا عَلِيًّا ۵۷) أُولَٰئِكَ الَّذِينَ

سچے تھے اور نبی تھے ۵۶) اور ہم نے اُس کو بلند مرتبے تک پہنچایا ۵۷) یہ وہ لوگ ہیں جن پر

أَنعَمَ اللَّهُ عَلَيْهِمْ مِّنَ النَّبِيِّنَ مِنْ ذُرِّيَّةِ آدَمَ

اللہ نے پیغمبروں میں سے اپنا فضل فرمایا آدم (علیہ السلام) کی اولاد میں سے

وَمِمَّنْ حَمَلْنَا مَعَ نُوحٍ ۚ وَمِنْ ذُرِّيَّةِ إِبْرَاهِيمَ

اور اُن لوگوں میں سے جن کو ہم نے نوح (علیہ السلام) کے ساتھ سوار کیا تھا، اور ابراہیم اور اسماعیل (علیہما السلام) کی

وَإِسْرَءِيلَ ۚ وَمِمَّنْ هَدَيْنَا وَاجْتَبَيْنَا ۖ إِذَا تُتْلَىٰ

نسل سے اور اُن لوگوں میں سے جن کو ہم نے ہدایت بخشی اور اُن کو مقبول بنایا، جب اُن کو خدائے رحمن کی

عَلَيْهِمْ آيَاتُ الرَّحْمَنِ خَرُّوا سُجَّدًا وَبُكِيًّا ۵۸) السَّجْدَةِ

آیتیں سنائی جاتیں تو وہ سجدہ کرتے ہوئے اور روتے ہوئے گر پڑتے ۵۸) السَّجْدَةِ

فَخَلَفَ مِنْ بَعْدِهِمْ خَلْفٌ أَضَاعُوا الصَّلَاةَ وَاتَّبَعُوا

پھر اُن کے بعد ایسے ناخلف جانشین ہوئے جنہوں نے نماز کو کھو دیا اور خواہشوں کے

الشَّهَوَاتِ فَسُوفَ يَلْقَوْنَ غِيًّا ۵۹) إِلَّا مَنْ تَابَ وَآمَنَ

پچھے پڑ گئے پس بہت جلد وہ اپنی خرابی کو دیکھیں گے ۵۹) البتہ جس نے توبہ کی اور ایمان لے آیا

وَعَمِلَ صَالِحًا فَلْيَلِكِ يَدْخُلُونَ الْجَنَّةَ وَلَا يُظْلَمُونَ

اور نیک کام کیا تو یہی لوگ جنت میں داخل ہوں گے اور اُن کی ذرا بھی حق تلفی نہیں

شَيْئًا ۶۰) جَنَّاتٍ عِدْنٍ الَّتِي وَعَدَ الرَّحْمَنُ عِبَادَهُ بِالْغَيْبِ ۖ

کی جائے گی ۶۰) اُن کے لیے ہمیشہ رہنے والے باغات ہیں جن کا رحمان نے اپنے بندوں سے غائبانہ وعدہ کر رکھا ہے،

إِنَّهُ كَانَ وَعْدُهُ مَأْتِيًّا ۶۱) لَا يَسْمَعُونَ فِيهَا لَغْوًا إِلَّا

اور یہ وعدہ پورا ہو کر رہنا ہے ۶۱) اُس میں وہ لوگ کوئی فضول بات نہیں سنیں گے سوائے

سَلَامًا ۖ وَلَهُمْ رِزْقُهُمْ فِيهَا بُكْرَةً وَعَشِيًّا ۶۲) تِلْكَ

سلام کے، اور اُس میں اُن کا رزق صبح و شام ملے گا ۶۲) یہ وہ جنت ہے

الْجَنَّةُ الَّتِي نُورِثُ مِنْ عِبَادِنَا مَنْ كَانَ تَقِيًّا ۶۳)

جس کا وارث ہم اپنے بندوں میں سے اُن کو بنائیں گے جو اللہ سے ڈرنے والے ہوں ۶۳)



وَمَا نُنَزِّلُ إِلَّا بِأَمْرِ رَبِّكَ ۚ لَهُ مَا بَيْنَ أَيْدِينَا وَمَا

اور ہم نہیں اترتے مگر آپ کے رب کے حکم سے ، اسی کا ہے جو ہمارے آگے ہے اور جو

خَلْفَنَا وَمَا بَيْنَ ذَلِكَ ۚ وَمَا كَانَ رَبُّكَ نَسِيًّا ﴿۶۳﴾ رَبُّ

ہمارے پیچھے ہے اور جو اُس کے پیچ میں ہے ، اور آپ کا رب بھولنے والا نہیں ﴿۶۳﴾ وہ رب ہے

السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا فَاعْبُدْهُ وَاصْطَبِرْ

آسمانوں کا اور زمین کا اور جو اُن کے پیچ میں ہے پس آپ اسی کی عبادت کیجیے اور اُس کی عبادت پر

لِعِبَادَتِهِ ۚ هَلْ تَعْلَمُ لَهُ سَيًّا ﴿۶۴﴾ وَيَقُولُ الْإِنْسَانُ

قائم رہیے ، کیا آپ اُس کا کوئی ہم صفت جانتے ہو ﴿۶۴﴾ اور انسان کہتا ہے

عَازًا مَّامْتُ لَسَوْفَ أُخْرَجُ حَيًّا ﴿۶۵﴾ أَوَلَا يَذْكُرُ الْإِنْسَانُ

کہ کیا جب میں مر جاؤں گا تو پھر زندہ کر کے نکالا جاؤں گا ﴿۶۵﴾ کیا انسان کو یاد نہیں آتا

أَنَّا خَلَقْنَاهُ مِنْ قَبْلُ وَلَمْ يَكُ شَيْئًا ﴿۶۶﴾ فَوَرَبِّكَ

کہ ہم نے اُس کو اِس سے پہلے پیدا کیا اور وہ کچھ بھی نہ تھا ﴿۶۶﴾ پس آپ کے رب کی قسم!

لَنَحْشُرَنَّهُمُ وَالشَّيَاطِينَ ثُمَّ لَنُحْضِرَنَّهُمْ حَوْلَ جَهَنَّمَ

ہم اُن کو جمع کریں گے اور شیطانوں کو بھی پھر اُن کو جہنم کے گرد اِس طرح حاضر کریں گے کہ وہ گھٹنوں کے بل

جِثْيًا ﴿۶۷﴾ ثُمَّ لَنَنْزِعَنَّ مِنْ كُلِّ شِيعَةٍ أَيُّهُمْ أَشَدُّ عَلَى

گرے ہوں گے ﴿۶۷﴾ پھر ہم ہر گروہ میں سے اُن لوگوں کو جدا کریں گے جو رحمان کے مقابلے میں سب سے زیادہ

الرَّحْمَنِ عِتِيًّا ﴿۶۸﴾ ثُمَّ لَنَحْنُ أَعْلَمُ بِالَّذِينَ هُمْ أَوْلَىٰ بِهَا

سرکش بنے ہوئے تھے ﴿۶۸﴾ پھر ہم ایسے لوگوں کو خوب جانتے ہیں جو جہنم میں داخل ہونے کے

صَلِيًّا ﴿۶۹﴾ وَإِنْ مِنْكُمْ إِلَّا وَارِدُهَا كَانَ عَلَىٰ رَبِّكَ حَتْمًا

زیادہ مستحق ہیں ﴿۶۹﴾ اور تم میں سے کوئی نہیں جس کا اُس پر سے گزر نہ ہو ، یہ آپ کے رب کے اوپر لازم ہے

مَقْضِيًّا ﴿۷۰﴾ ثُمَّ نُنَجِّي الَّذِينَ اتَّقَوْا وَنَذَرُ الظَّالِمِينَ

جو پورا ہو کر رہے گا ﴿۷۰﴾ پھر ہم اُن لوگوں کو بچالیں گے جو ڈرتے تھے اور ظالموں کو اُس میں

فِيهَا جِثْيًا ﴿۷۱﴾ وَإِذَا تَنَادَىٰ عَلَيْهِمْ إِبْنَتَا بَيْتٍ قَالِ

گرا ہوا چھوڑ دیں گے ﴿۷۱﴾ اور جب اُن کو ہماری گھلی گھلی آیتیں سنائی جاتی ہیں تو انکار کرنے والے

الَّذِينَ كَفَرُوا لِلَّذِينَ آمَنُوا ۚ أَيُّ الْفَرِيقَيْنِ خَيْرٌ

ایمان لانے والوں سے کہتے ہیں کہ دونوں گروہوں میں سے کون

مَقَامًا وَّأَحْسَنُ نَدِيًّا ۚ ۷۳ وَكَمْ أَهْلَكْنَا قَبْلَهُمْ مِّنْ قَرْنٍ

بہتر حالت میں ہے اور کس کی مجلس زیادہ اچھی ہے ۷۳ اور اُن سے پہلے ہم نے کتنی ہی قومیں ہلاک کر دیں

هُم أَحْسَنُ أَثَاثًا وَرِعْيًا ۚ ۷۴ قُلْ مَن كَانَ فِي الضَّلَاةِ

جو اُن سے زیادہ اسباب والی اور اُن سے زیادہ شان والی تھیں ۷۴ کہہ دیجیے کہ جو شخص گمراہ ہوتا ہے

فَلْيَمْدُدْ لَهُ الرَّحْمَنُ مَدًّا ۖ حَتَّىٰ إِذَا رَأَوْا مَا يُوعَدُونَ

تو رحمان اُس کو ڈھیل دیا کرتا ہے یہاں تک کہ جب وہ دیکھ لیں گے اُس چیز کو جس کا اُن سے وعدہ کیا جا رہا ہے

إِمَّا الْعَذَابَ وَإِمَّا السَّاعَةَ ۖ فَسَيَعْلَمُونَ ۖ مَن هُوَ

عذاب یا قیامت تو اُن کو معلوم ہو جائے گا کہ کس کا حال

شَرٌّ مَّكَانًا وَأَضْعَفُ جُنْدًا ۚ ۷۵ وَيَزِيدُ اللَّهُ الَّذِينَ

بُزَا ہے اور کس کا کُفْر کمزور ہے ۷۵ اور اللہ ہدایت پانے والوں کی ہدایت میں

اهْتَدَوْا هُدًى ۖ وَالْبَلَقِيتُ الصَّلٰحٰتِ خَيْرٌ عِنْدَ

اضافہ کرتا ہے اور باقی رہنے والی نیکیاں آپ کے رب کے نزدیک اجر کے اعتبار سے

رَبِّكَ ثَوَابًا وَخَيْرٌ مَّرَدًّا ۚ ۷۶ أَفَرَأَيْتَ الَّذِي كَفَرَ

بہتر ہیں اور انجام کے اعتبار سے بھی بہتر ہیں ۷۶ کیا آپ نے اُس کو دیکھا جس نے ہماری آیتوں کا

بَايْتَنَا وَقَالَ لَاؤْتِيَنَّ مَالًا وَوَلَدًا ۚ ۷۷ أَطَّلَعَ الْغَيْبَ

انکار کیا اور کہا کہ مجھ کو مال اور اولاد مل کر رہیں گے ۷۷ کیا اُس نے غیب میں جھانک کر دیکھا ہے

أَمِ اتَّخَذَ عِنْدَ الرَّحْمَنِ عَهْدًا ۚ ۷۸ كَلَّا ۖ سَنَكْتُبُ مَا

یا اُس نے اللہ سے کوئی عہد لے لیا ہے ۷۸ ہرگز نہیں ! جو کچھ وہ کہتا ہے

يَقُولُ وَنَمُدُّ لَهُ مِنَ الْعَذَابِ مَدًّا ۚ ۷۹ وَنَزَّلْنَاهُ مَا

اُس کو ہم لکھ لیں گے اور اُس کی سزا میں اضافہ کریں گے ۷۹ اور جن چیزوں کا وہ مدعی ہے

يَقُولُ وَيَأْتِينَا فَرْدًا ۚ ۸۰ وَاتَّخَذُوا مِن دُونِ اللَّهِ آلِهَةً

اُس کے وارث ہم نہیں گے اور وہ ہمارے پاس اکیلا آئے گا ۸۰ اور انہوں نے اللہ کے سوا معبود بنائے ہیں

لِيَكُونُوا لَهُمْ عِزًّا ۚ ۸۱ كَلَّا ۖ سَيَكْفُرُونَ بِعِبَادَتِهِمْ

تاکہ وہ اُن کے لیے مدد بنیں ۸۱ ہرگز نہیں ! وہ اُن کی عبادت کا انکار کریں گے

وَيَكُونُونَ عَلَيْهِمْ ضِدًّا ۚ ۸۲ اَلَمْ تَرَ اَنَّا اَرْسَلْنَا

اور اُن کے مخالف بن جائیں گے ۸۲ کیا آپ نے نہیں دیکھا کہ ہم نے منکروں پر

الشَّيْطَانِ عَلَى الْكُفْرَيْنِ تَوَزُّهُمُ آزًا ۝۸۳ فَلَا تَعْجَلْ

شیطانوں کو چھوڑ دیا ہے وہ اُن کو خوب ابھار رہے ہیں ۸۳ پس آپ اُن کے لیے

عَلَيْهِمْ ۝ إِنَّا نَعُدُّ لَهُمْ عَذَابًا ۝۸۴ يَوْمَ نُحْشِرُ الْمُتَّقِينَ إِلَى

جلدی نہ کریں، ہم اُن کی گنتی پوری کر رہے ہیں ۸۴ جس دن ہم ڈرنے والوں کو جہان کی طرف

الرَّحْمَنِ وَفْدًا ۝۸۵ وَنَسُوقُ الْمُجْرِمِينَ إِلَى جَهَنَّمَ وَرْدًا ۝۸۶

مہمان بنا کر جمع کریں گے ۸۵ اور مجرموں کو جہنم کی طرف پیسا ہائیں گے ۸۶

لَا يَنْبَلِكُ الشَّفَاعَةَ إِلَّا مَنِ اتَّخَذَ عِنْدَ الرَّحْمَنِ

کسی کو شفاعت کا اختیار نہ ہوگا مگر اُس کو جس نے رحمان کے پاس سے

عَهْدًا ۝۸۷ وَقَالُوا اتَّخَذَ الرَّحْمَنُ وَلَدًا ۝۸۸ لَقَدْ جِئْتُمْ

اجازت لی ہو ۸۷ اور یہ لوگ کہتے ہیں کہ رحمان نے کسی کو بیٹا بنایا ہے ۸۸ یہ تم نے بڑی سنگین بات

شَيْئًا إِذَا ۝۸۹ تَكَادُ السَّمُوتُ يَتَفَطَّرْنَ مِنْهُ وَتَنْشَقُّ

کہی ہے ۸۹ قریب ہے کہ اُس سے آسمان پھٹ پڑیں اور زمین ٹکڑے ٹکڑے

الْأَرْضُ وَتَخِرُّ الْجِبَالُ هَدًا ۝۹۰ أَنْ دَعَا لِلرَّحْمَنِ وَلَدًا ۝۹۱

ہو جائے اور پہاڑ ٹوٹ کر گر پڑیں ۹۰ اس پر کہ لوگ رحمان کی طرف اولاد کی نسبت کرتے ہیں ۹۱

وَمَا يَنْبَغِي لِلرَّحْمَنِ أَنْ يَتَّخِذَ وَلَدًا ۝۹۲ إِنْ كُلُّ مَنْ فِي

حالانکہ رحمان کی یہ شان نہیں کہ وہ اولاد اختیار کرے ۹۲ آسمانوں اور زمین میں

السَّمُوتِ وَالْأَرْضِ إِلَّا آتَى الرَّحْمَنِ عَبْدًا ۝۹۳ لَقَدْ أَحْصَاهُمْ

کوئی نہیں جو رحمان کا بندہ ہو کر نہ آئے ۹۳ اُس کے پاس اُن کا شمار ہے

وَعَدَّهُمْ عَذَابًا ۝۹۴ وَكُلُّهُمْ آتِيهِ يَوْمَ الْقِيَمَةِ فَرْدًا ۝۹۵ إِنَّ

اور اُس نے اُن کو اچھی طرح گن رکھا ہے ۹۴ اور اُن میں سے ہر ایک قیامت کے دن اُس کے سامنے اکیلا آئے گا ۹۵ البتہ

الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ سَيَجْعَلُ لَهُمُ الرَّحْمَنُ

جو لوگ ایمان لائے اور جنہوں نے نیک عمل کیے اُن کے لیے اللہ محبت پیدا

وُدًّا ۝۹۶ فَإِنَّمَا يَسَّرْنَاهُ بِلِسَانِكَ لِتُبَشِّرَ بِهِ الْمُتَّقِينَ

کردے گا ۹۶ پس ہم نے اس قرآن کو آپ کی زبان میں اس لیے آسان کر دیا ہے کہ آپ پر ہیزگاروں کو خوش خبری سنادیں

وَتُنذِرَ بِهِ قَوْمًا لَّدَا ۝۹۷ وَكَمْ أَهْلَكْنَا قَبْلَهُمْ مِنْ قَرْنٍ ۝

اور ہٹ دھرم لوگوں کو ڈرائیں ۹۷ اور ان سے پہلے ہم کتنی ہی قوموں کو ہلاک کر چکے ہیں،

وَقَالَ لَهُ

وَقَالَ لَهُ

نَزَلَ

تَفْوِیْ

هَلْ تُحِسُّ مِنْهُمْ مِّنْ أَحَدٍ أَوْ تَسْمَعُ لَهُمْ رِكْزًا ۙ

کیا آپ اُن میں سے کسی کو دیکھتے ہو یا اُن کی کوئی آہٹ سنتے ہو ۙ (۹۸)

(سورہ طہ مکتہ مکرمہ میں نازل ہوئی مگر آیت (۱۳۰ اور ۱۳۱) مدینہ منورہ میں نازل ہوئی، اس میں (۱۳۵) آیتیں اور (۸) رکوع ہیں، نازل ہونے کے اعتبار سے (۴۵) نمبر پر ہے لیکن تلاوت کے اعتبار سے (۲۰) نمبر پر ہے اور سورہ مریم کے بعد نازل ہوئی ہے۔)

اس میں (۵۲۴۲) حروف ہیں

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ○ اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بڑا مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے

اس میں (۱۶۴۱) کلمات ہیں

طہ ۱ مَا أُنزِلْنَا عَلَيْكَ الْقُرْآنَ لِتَشْقَىٰ ۖ إِلَّا تَذَكَّرَ ۚ

طہ ۱ ہم نے آپ پر قرآن اس لیے نہیں اتارا کہ آپ مصیبت میں پڑ جاؤ ۖ بلکہ ایسے شخص کی نصیحت کے لیے

لِّمَن يَخْشَىٰ ۚ تَنْزِيلًا مِّمَّنْ خَلَقَ الْأَرْضَ وَالسَّمٰوٰتِ

جو ڈرتا ہو ۚ یہ اُس کی طرف سے اتارا گیا ہے جس نے زمین کو اور اونچے آسمانوں کو

الْعُلٰی ۚ الرَّحْمٰنُ عَلَى الْعَرْشِ اسْتَوٰی ۚ لَهُ مَا فِی السَّمٰوٰتِ

پیدا کیا ہے ۚ وہ رحمت والا ہے عرش پر قائم ہے ۚ اُسی کا ہے جو کچھ آسمانوں میں ہے

وَمَا فِی الْاَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا وَمَا تَحْتَ الثَّرٰی ۚ وَاِنْ

اور جو کچھ زمین میں ہے اور جو اُن دونوں کے درمیان ہے اور جو کچھ زمین کے نیچے ہے ۚ اور آپ چاہے

تَجْهَرْ بِالْقَوْلِ فَاِنَّهُ یَعْلَمُ السِّرَّ وَاَخْفٰی ۚ اَللّٰهُ لَا اِلٰهَ

اپنی بات پکار کر کہیے وہ چُپکے سے کبھی ہوئی بات کو جانتا ہے اور اُس سے زیادہ چُپھی بات کو بھی ۚ وہ اللہ ہے اُس کے سوا

اِلَّا هُوَ ۚ لَهُ الْاَسْمَاءُ الْحُسْنٰی ۚ وَهَلْ اَتٰكَ حَدِیْثُ

کوئی معبود نہیں، تمام اچھے نام اُسی کے ہیں ۚ ۸ اور کیا آپ کو موسیٰ (علیہ السلام) کی بات

مُوسٰی ۙ اِذْ رَاْنَا رَافِقًا لِّاَهْلِهٖ اَمْكُثُوْا اِنِّیْۤ اَنْسُتُ نَارًا

پہونچی ۙ جب کہ اُس نے ایک آگ دیکھی تو اپنے گھر والوں سے کہا کہ ٹھہرو میں نے ایک آگ دیکھی ہے،

لَعَلِّۤ اَتٰیكُمْ مِنْهَا بِقَبَسٍ اَوْ اَجْدُ عَلَى النَّارِ هُدٰی ۚ

شاید میں اُس میں سے تمہارے لیے ایک انگارہ لاؤں یا اُس آگ پر مجھے راتے کا پتہ مل جائے ۚ ۱۰

فَلَمَّا اَتٰهَا نُودِیْ یٰمُوسٰی ۚ اِنِّیْۤ اَنَا رَبُّكَ فَاخْلَعْ

پھر جب وہ اُس کے پاس پہونچا تو آواز دی گئی کہ اے موسیٰ! میں ہی تمہارا رب ہوں پس تم اپنے

نَعْلَیْكَ ۚ اِنَّكَ بِالْوَادِ الْمُقَدَّسِ طَوٰی ۚ وَاَنَا اخْتَرْتُكَ

جوتے اتار دو کیوں کہ تم طَوٰی کی مقدس وادی میں ہو ۚ ۱۲ اور میں نے تم کو چُن لیا ہے

وَقَالَ اَلَمْ

مَنْعَل

هُرُونَ أَخِي ۳۰ اَشْدُّ بِهِ اَزْرِي ۳۱ وَاَشْرِكُهُ فِي

بارون (علیہ السلام) کو جو میرا بھائی ہے ۳۰ اُس کے ذریعے سے میری کمزوری کیجیے ۳۱ اور اُس کو میرے کام میں

أَمْرِي ۳۲ كَيْ نُسَبِّحَكَ كَثِيرًا ۳۳ وَنَذْكُرَكَ كَثِيرًا ۳۴

شریک کیجیے ۳۲ تاکہ ہم دونوں کثرت سے آپ کی پاکی بیان کریں ۳۳ اور کثرت سے آپ کا ذکر کریں ۳۴

إِنَّكَ كُنْتَ بِنَا بَصِيرًا ۳۵ قَالَ قَدْ أُوتِيتَ سُؤْلَكَ

بے شک آپ ہم کو دیکھ رہے ہیں ۳۵ فرمایا کہ اے موسیٰ! تم نے جو کچھ مانگا وہ تمہیں

يُمُوسَى ۳۶ وَلَقَدْ مَنَّا عَلَيْكَ مَرَّةً أُخْرَى ۳۷ إِذْ أَوْحَيْنَا

دے دیا گیا ۳۶ اور ہم نے تمہارے اوپر ایک بار اور احسان کیا ۳۷ جب کہ ہم نے تمہاری ماں کی طرف

إِلَى أُمِّكَ مَا يُوحَىٰ ۳۸ أَنْ أَقْدِفِيهِ فِي التَّابُوتِ فَاقْدِفِيهِ

وحی کی جو وحی کی جارہی ہے ۳۸ کہ اُس کو صندوق میں رکھو پھر اُس کو دریا میں

فِي الْيَمِّ فَلْيُلْقِهِ الْيَمُّ بِالسَّاحِلِ يَأْخُذْهُ عَدُوٌّ لِّي

ڈال دو، پھر دریا اُس کو کنارے پر ڈال دے، اُس کو ایک شخص اٹھالے گا جو میرا بھی دشمن ہے

وَعَدُوٌّ لَهُ ۳۹ وَالْقَيْتُ عَلَيْكَ مَحَبَّةً مِّنِّي ۴۰ وَلِتُصْنَعَ

اور اُس کا بھی دشمن ہے، اور میں نے اپنی طرف سے تم پر ایک محبت ڈال دی اور تاکہ تم میری نگرانی میں

عَلَى عَيْنِي ۴۱ إِذْ تَمْشِي أُخْتُكَ فَتَقُولُ هَلْ أَدُلُّكُمْ عَلَىٰ

پرورش پاؤ ۴۱ جب کہ تمہاری بہن چلتی ہوئی آتی پھر وہ کہنے لگی: کیا میں تم لوگوں کو اُس کا پتہ دوں

مَنْ يَكْفُلُهُ ۴۲ فَرَجَعْنَا إِلَىٰ أُمِّكَ كَيْ تَقَرَّ عَيْنُهَا

جو اس بچے کی پرورش اچھی طرح کرے، پس ہم نے تم کو تمہاری ماں کی طرف لوٹا دیا تاکہ اُس کی آنکھ ٹھنڈی ہو

وَلَا تَحْزَنَ ۴۳ وَكَتَلْتَ نَفْسًا فَنَجَّيْنَاكَ مِنَ الْغَمِّ

اور اُس کو غم نہ رہے، اور تم نے ایک شخص کو قتل کر دیا پھر ہم نے تم کو اُس غم سے نجات دی

وَفَتَنَّاكَ فُتُونًا ۴۴ فَلَبِثْتَ سِنِينَ فِي أَهْلِ مَدْيَنَ ۴۵ ثُمَّ

اور ہم نے تم کو خوب جانچا، پھر تم کئی سال مدین والوں میں رہے پھر تم

جِئْتَ عَلَىٰ قَدَرٍ يُمُوسَىٰ ۴۶ وَأَصْطَنَعْتَكَ لِنَفْسِي ۴۷

ایک اندازے پر آگئے اے موسیٰ ۴۶ اور میں نے تم کو اپنے لیے منتخب کیا ۴۷

إِذْ هَبَّ أَنْتَ وَأَخُوكَ بِآيَتِي وَلَا تَنِيَا فِي ذِكْرِي ۴۸ إِذْ هَبَا

جاؤ تم اور تمہارا بھائی میری نشانیوں کے ساتھ اور تم دونوں میری یاد میں سستی نہ کرنا ۴۸ تم دونوں

اِلٰی فِرْعَوْنَ اِنَّهُ طَغٰی ﴿۴۳﴾ فَقُوْلَا لَهُ قَوْلًا لَّيِّنًا لَّعَلَّهٗ

فرعون کے پاس جاؤ کہ وہ سرکش ہو گیا ہے ﴿۴۳﴾ پس اُس سے نرمی سے بات کرنا شاید وہ

يَتَذَكَّرُ اَوْ يَخْشٰی ﴿۴۴﴾ قَالَا رَبَّنَا اِنَّا نَخَافُ اَنْ يَّفْطُرَ

نصیحت قبول کرے یا ڈر جائے ﴿۴۴﴾ دونوں نے کہا کہ اے ہمارے رب! ہم کو اندیشہ ہے کہ وہ ہم پر

عَلَيْنَا اَوْ اَنْ يَّطْغٰی ﴿۴۵﴾ قَالَ لَا تَخَافَاۤ اِنِّیْۤ اَمَعَكُمَا

زیادتی کرے یا سرکشی کرنے لگے ﴿۴۵﴾ فرمایا کہ تم اندیشہ نہ کرو، میں تم دونوں کے ساتھ ہوں

اَسْمِعْ وَاَرٰی ﴿۴۶﴾ فَاَتٰیہُ فَقُوْلَا اِنَّا رَسُوْلَا رَبِّكَ فَاَرْسِلْ

سُن رہا ہوں اور دیکھ رہا ہوں ﴿۴۶﴾ پس تم اُس کے پاس جاؤ اور کہو کہ ہم دونوں تیرے رب کے بھیجے ہوئے ہیں

مَعَنَا بَنٰیۤ اِسْرَآءِیْلَ ۙ وَلَا تَعْدِبْہُمْ ط ۚ قَدْ جِئْنٰکَ بِاٰیۃٍ

پس تو بنی اسرائیل کو ہمارے ساتھ جانے دے اور اُن کو نہ ستا، ہم تیرے رب کے پاس سے

مِّنْ رَّبِّکَ ط وَالسَّلَامُ عَلٰیۤ مَنِ اتَّبَعَ الْهُدٰی ﴿۴۷﴾ اِنَّا قَدْ

ایک نشانی بھی لائے ہیں، اور سلامتی اُس شخص کے لیے ہے جو ہدایت کی پیروی کرے ﴿۴۷﴾ ہم پر

اَوْحٰی اِلَیْنَا اَنَّ الْعَذَابَ عَلٰیۤ مَنِ كَذَّبَ وَتَوَلٰی ﴿۴۸﴾ قَالَ

یہ وحی کی گئی ہے کہ اُس شخص پر عذاب ہوگا جو جھٹلائے اور منہ موڑ لے ﴿۴۸﴾ فرعون نے کہا:

فَسَنُ رَّبُّکُمَا یَمُوْسٰی ﴿۴۹﴾ قَالَ رَبُّنَا الَّذِیْۤ اَعْطٰی کُلَّ شَیْءٍ

پھر تم دونوں کا رب کون ہے اے موسیٰ ﴿۴۹﴾ موسیٰ (علیہ السلام) نے کہا: ہمارا رب وہ ہے جس نے ہر چیز کو اُس کی

خَلْقَہٗ ثُمَّ هَدٰی ﴿۵۰﴾ قَالَ فَمَا بَالُ الْقُرُوْنِ الْاَوَّلٰی ﴿۵۱﴾ قَالَ

صورت عطا کی پھر رہنمائی فرمائی ﴿۵۰﴾ فرعون نے کہا: پھر اگلی قوموں کا کیا حال ہے ﴿۵۱﴾ موسیٰ (علیہ السلام) نے کہا:

عِلْمُہَا عِنْدَ رَبِّیْۤ فِیۤ کِتٰبٍ ؕ لَا یُضِلُّ رَبِّیْ وَلَا یَنْسِیۤ ﴿۵۲﴾

اُس کا علم میرے رب کے پاس ایک دفتر میں ہے، میرا رب نہ غلطی کرتا ہے اور نہ بھولتا ہے ﴿۵۲﴾

الَّذِیْ جَعَلَ لَکُمُ الْاَرْضَ مَهْدًا وَّسَلَکَ لَکُمُ فِیْہَا

وہی ہے جس نے تمہارے لیے زمین کا فرش بنایا اور اُس میں تمہارے لیے راہیں

سُبُلًا وَّاَنْزَلَ مِنَ السَّمَآءِ مَآءً ط فَاَخْرَجْنَا بِہٖۤ اَزْوَاجًا

نکالیں اور آسمان سے پانی اتارا پھر ہم نے اُس کے ذریعے سے مختلف قسم کی

مِّنْ نَّبَاتٍ شَتٰی ﴿۵۳﴾ کُلُوْا وَارْعَوْاۤ اَنْعَامَکُمْ ط اِنَّ فِی

نباتات پیدا کیں ﴿۵۳﴾ کھاؤ اور اپنے مویشیوں کو چراؤ، بے شک اس کے

ذٰلِكَ لَاۤیْتِ لِاٰوٰی النَّہٰی ۵۳ مِنْہَا خَلَقْنٰکُمْ

اندر عقل والوں کے لیے نشانیاں ہیں ۵۳ اسی سے ہم نے تم کو پیدا کیا ہے

وَفِیْہَا نَعِیْدُکُمْ وَمِنْہَا نُخْرِجُکُمْ تَارَةً اٰخَرٰی ۵۵

اور اسی میں ہم تم کو لوٹائیں گے اور اسی سے ہم تم کو دوبارہ نکالیں گے ۵۵

وَلَقَدْ اَرٰیْنٰہُ اٰیٰتِنَا کُلَّہَا فَکَذَّبَ وَاَبٰی ۵۶ قَالَ

اور ہم نے فرعون کو اپنی سب نشانیاں دکھائیں تو اُس نے جھٹلایا اور انکار کیا ۵۶ اُس نے کہا

اَجِئْتَنَا لِتُخْرِجَنَا مِنْ اَرْضِنَا بِسِحْرِکَ یٰمُوسٰی ۵۷

کہ اے موسیٰ! کیا تم اس لیے ہمارے پاس آئے ہو کہ اپنے جادو سے ہم کو ہمارے ملک سے نکال دو ۵۷

فَلَنَاۤتِیَنَّکَ بِسِحْرِ مِثْلِہٖ فَاَجْعَلْ بَیْنَنَا وَبَیْنَکَ

تو ہم تمہارے مقابلے میں ایسا ہی جادو لائیں گے پس تم ہمارے اور اپنے درمیان ایک وعدہ

مَوْعِدًا لَا نُخْلِفُہٗ نَحْنُ وَلَا اَنْتَ مَکٰنًا سُوّٰی ۵۸

مقرر کرلو ، نہ ہم اُس کے خلاف کریں اور نہ تم ، یہ مقابلہ ایک ہموار میدان میں ہو ۵۸

قَالَ مَوْعِدُکُمْ یَوْمُ الرِّیْنَةِ وَاَنْ یُّحْشَرَ النَّاسُ

موسیٰ (علیہ السلام) نے کہا : تمہارے لیے وعدے کا دن میلے والا دن ہے اور یہ کہ لوگ دن چڑھے

ضَحٰی ۵۹ فَتَوَلّٰی فِرْعَوْنُ فَجَمَعَ کَیْدَہٗ ثُمَّ اٰتٰی ۶۰

جمع کیے جائیں ۵۹ فرعون وہاں سے ہٹا پھر اپنے سارے داؤ جمع کیے اُس کے بعد وہ مقابلے پر آیا ۶۰

قَالَ لَہُمْ مُوسٰی وَیْلَکُمْ لَا تَفْتَرُوْا عَلٰی اللّٰہِ کَذِبًا

موسیٰ (علیہ السلام) نے کہا : تمہارا بُرا ہو ، اللہ پر جھوٹ نہ باندھو کہ وہ

فَیُسْحِتْکُمْ بِعَذَابٍ ۚ وَقَدْ خَابَ مَنِ افْتَرٰی ۶۱

تم کو کسی آفت سے غارت کر دے ، اور جس نے اللہ پر جھوٹ باندھا وہ ناکام ہوا ۶۱

فَتَنَازَعُوْا اَمْرَہُمْ بَیْنَہُمْ وَاَسْرَوْا النَّجْوٰی ۶۲

پھر اُنہوں نے اپنے معاملے میں اختلاف کیا اور اُنہوں نے چپکے چپکے باہم مشورہ کیا ۶۲

قَالُوْۤا اِنْ هٰذٰنِ لَسِحْرٰنِ یُرِیْدٰنِ اَنْ یُّخْرِجُکُمْ

اُنہوں نے کہا : یہ دونوں یقیناً جادوگر ہیں وہ چاہتے ہیں کہ اپنے جادو کے زور سے

مِّنْ اَرْضِکُمْ بِسِحْرِہِمَا وَیَذْهَبَا بِطَرِیْقَتِکُمْ

تم کو تمہارے ملک سے نکال دیں اور تمہارے عمدہ طریقے کا

الْمَثَلِ ۖ فَاجْبِعُوا كَيْدَكُمْ ثُمَّ اتُّوْا صَفًّا ۚ وَقَدْ

خاتمہ کر دیں (۶۳) پس تم اپنی تدبیریں اکٹھا کرو پھر متحد ہو کر آؤ ، اور وہی

اَفْلَحَ الْيَوْمَ مَنِ اسْتَعْلٰی ۚ (۶۴) قَالُوا یٰمُوسٰی اِمَّا اَنْ

جیت گیا جو آج غالب رہا (۶۴) انہوں نے کہا کہ اے موسیٰ ! یا تو تم

تُلَقِّیْ وَاِمَّا اَنْ تَكُوْنَ اَوَّلَ مَنْ اَلْقٰی ۚ (۶۵) قَالَ بَلٰی

ڈالو یا ہم پہلے ڈالنے والے بنیں (۶۵) موسیٰ (علیہ السلام) نے کہا کہ تم ہی

اَلْقُوا ۚ فَاِذَا حَبَّالَهُمْ وَعَصٰیهِمْ یُخٰیِلُ اِلَیْهِ

پہلے ڈالو ، تو یکایک اُن کی رسیاں اور اُن کی لٹھیاں اُن کے جادو کے زور سے اُس کو اس طرح

مِنْ سِحْرِهِمْ اَنّٰہَا تَسْعٰی ۚ (۶۶) فَاَوْجَسَ فِیْ نَفْسِہٖ

دکھائی دیں گویا کہ وہ دوڑ رہی ہیں (۶۶) پس موسیٰ (علیہ السلام) اپنے دل میں

خِیْفَةً مُّوسٰی ۚ (۶۷) قُلْنَا لَا تَخَفْ اِنَّکَ اَنْتَ الْاَعْلٰی ۚ (۶۸)

کچھ ڈر گئے (۶۷) ہم نے کہا کہ تم ڈرو نہیں ، تم ہی غالب رہو گے (۶۸)

وَاَلْقٰی مَا فِیْ یَمِیْنِکَ تَلْقَفُ مَا صَنَعُوْا ۚ اِنَّمَا

اور جو تمہارے داہنے ہاتھ میں ہے اُس کو ڈال دو وہ اُس کو نگل جائے گا جو انہوں نے بنایا ہے ، یہ جو کچھ

صَنَعُوْا کَبَدُ سِحْرٍ ۚ وَلَا یُفْلِحُ السَّاحِرُ حَیْثُ اَتٰی ۚ (۶۹)

انہوں نے بنایا ہے یہ جادوگر کا فریب ہے ، اور جادوگر کبھی کامیاب نہیں ہوتا چاہے وہ کیسے ہی آئے (۶۹)

فَالْقٰی السَّحَرَةُ سُجَّدًا قَالُوا اٰمَنَّا بِرَبِّ هٰرُونَ

پس جادوگر سجدے میں گر پڑے ، انہوں نے کہا کہ ہم ہارون اور موسیٰ (علیہما السلام) کے رب پر

وَمُوسٰی ۚ قَالَ اٰمَنْتُمْ لَہٗ قَبْلَ اَنْ اٰذِنَ لَکُمْ ۚ اِنَّہٗ

ایمان لائے (۷۰) فرعون نے کہا کہ تم نے اُس کو مان لیا اس سے پہلے کہ میں تم کو اجازت دیتا ، وہی

لَکَبِیْرُکُمْ الَّذِیْ عَلَّمْکُمُ السِّحْرَ ۚ فَلَا قَطْعَنَّ اَیْدِیْکُمْ

تمہارا بڑا ہے جس نے تم کو جادو سکھایا ہے ، تو اب میں تمہارے ہاتھ اور پاؤں

وَاَرْجُلُکُمْ مِّنْ خِلَافٍ ۚ وَلَا وَصَلَبَیْکُمْ فِیْ جُذُوْعٍ

مخالف سمتوں سے کٹواؤں گا اور میں تم کو کھجور کے تنوں پر سولی

النَّخْلِ ۚ وَلَتَعْلَمَنَّ اَیُّنَا اَشَدُّ عَذَابًا وَّاَبْقٰی ۚ (۷۱)

دوں گا اور تم جان لو گے کہ ہم میں سے کس کا عذاب زیادہ سخت ہے اور زیادہ دیر تک رہنے والا ہے (۷۱)

قَالُوا لَنْ نُؤْثِرَكَ عَلَىٰ مَا جَاءَنَا مِنَ الْبَيِّنَاتِ

جادوگروں نے کہا کہ ہم تجھ کو ہرگز اُن دلائل پر ترجیح نہیں دیں گے جو ہمارے پاس آتے ہیں

وَالَّذِي فَطَرَنَا فَاقْضِ مَا أَنْتَ قَاضٍ ۖ إِنَّمَا تَقْضِي

اور نہ اُس ذات پر جس نے ہم کو پیدا کیا ہے، پس تجھ کو جو کرنا ہے اُسے کر ڈال، تم اسی دنیا کی

هَذِهِ الْحَيَاةُ الدُّنْيَا ۚ إِنَّا آمَنَّا بِرَبِّنَا لِيَغْفِرَ لَنَا

زندگی کا کر سکتے ہو ۴۲ ہم اپنے رب پر ایمان لائے تاکہ وہ ہمارے گناہوں کو

خَطِيئَتَنَا وَمَا أَكْرَهْتَنَا عَلَيْهِ مِنَ السِّحْرِ ۖ وَاللَّهُ

بخش دے اور اُس جادو کو بھی جس پر تم نے ہمیں مجبور کیا، اور اللہ

خَيْرٌ وَأَبْقَىٰ ۚ إِنَّهُ مِنْ يَأْتِ رَبَّهُ مُجْرِمًا فَإِنَّ

بہتر ہے اور باقی رہنے والا ہے ۴۳ بے شک جو شخص مجرم بن کر اپنے رب کے سامنے حاضر ہوگا تو اُس کے لیے

لَهُ جَهَنَّمَ ۖ لَا يَمُوتُ فِيهَا وَلَا يَحْيَىٰ ۚ وَمَنْ

جہنم ہے، اُس میں وہ نہ مرے گا اور نہ جیے گا ۴۴ اور جو شخص

يَأْتِهِ مُؤْمِنًا قَدْ عَمِلَ الصَّالِحَاتِ فَأُولَٰئِكَ لَهُمْ

اپنے رب کے پاس مؤمن ہو کر آئے گا جس نے نیک عمل کیے ہوں تو ایسے لوگوں کے لیے

الدَّرَجَاتُ الْعُلَىٰ ۚ جَنَّاتٌ عِدْنٌ تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا

بڑے اونچے درجے ہیں ۴۵ اُن کے لیے ہمیشہ رہنے والے باغات ہیں جن کے نیچے

الْأَنْهَارُ خَالِدِينَ فِيهَا ۖ وَذَٰلِكَ جَزَاءُ مَنْ تَزَكَّىٰ ۚ

نہریں جاری ہوں گی، وہ اُن میں ہمیشہ رہیں گے، اور یہ بدلہ ہے اُس شخص کا جو پاکیزگی اختیار کرے ۴۶

وَلَقَدْ أَوْحَيْنَا إِلَىٰ مُوسَىٰ ۖ أَنْ أَسْرِ بِعِبَادِي

اور ہم نے موسیٰ (علیہ السلام) کو وحی کی کہ رات کے وقت میرے بندوں کو لے کر نکلو

فَاصْرُبْ لَهُمْ طَرِيقًا فِي الْبَحْرِ يَبَسًا ۚ لَا تَخَفْ

پھر اُن کے لیے سمندر میں سوکھا راستہ بنا لو، تم نہ بیچھا کیے جانے سے

دَرْكًا وَلَا تَخْشَىٰ ۚ فَاتَّبَعَهُمْ فِرْعَوْنُ وَبَنُو دَاوُدَ

گہراؤ اور نہ کسی اور چیز سے ڈرو ۴۷ پھر فرعون نے اپنے لشکروں کے ساتھ اُن کا پیچھا کیا

فَغَشِيَهُمْ مِنَ الْيَمِّ مَا غَشِيَهُمْ ۚ وَأَصْلَ فِرْعَوْنُ

پھر اُن کو سمندر کے پانی نے ڈھانپ لیا جیسا کہ ڈھانپ لیا ۴۸ اور فرعون نے اپنی قوم کو

الْبَيِّنَاتِ

مَنْزِلٌ

الْبَيِّنَاتِ

قَوْمَهُ وَمَا هَدَىٰ ۙ (۷۹) يَبْنِيْ اِسْرَآءِيْلَ قَدْ اُنْجَيْنٰكُمْ

گمراہ کیا اور اُس کو صحیح راہ نہ دکھائی (۷۹) اے بنی اسرائیل ! ہم نے تم کو تمہارے دشمن سے

مِّنْ عَدُوِّكُمْ وَوَعَدْنٰكُمْ جَانِبَ الطُّورِ الْاَيْمَنِ

نجات دی اور تم سے طور کے دائیں جانب وعدہ ٹھہرایا

وَنَزَلْنَا عَلَيْكُمْ الْمَنَّٰنَ وَالسَّلٰوٰی (۸۰) كُلُّوْا مِنْ

اور ہم نے تمہارے اوپر من و سلوی اتارا (۸۰) کھاؤ ہماری

طَيِّبٰتٍ مَّا رَزَقْنٰكُمْ وَلَا تَطْغَوْا فِيْهِ فَيَحِلَّ

دی ہوئی پاک روزی اور اُس میں سرکشی نہ کرو کہ تمہارے اوپر

عَلَيْكُمْ غَضَبِيْ ۚ وَمَنْ يَّحِلِّلْ عَلَيْهِ غَضَبِيْ فَقَدْ

میرا غضب نازل ہو ، اور جس پر میرا غضب اُترا

هُوَی (۸۱) وَاِنِّیْ لَغَفَّارٌ لِّمَنْ تَابَ وَاٰمَنَ وَعَمِلَ

وہ تباہ ہوا (۸۱) البتہ جو توبہ کرے اور ایمان لائے اور نیک عمل کرے اور سیدھی راہ پر رہے تو اُس کے لیے

صٰلِحًا ثُمَّ اهْتَدٰی (۸۲) وَمَا اَعْجَلَكُمْ عَنْ قَوْمِكِ

میں بہت زیادہ بخشنے والا ہوں (۸۲) اور اے موسیٰ ! اپنی قوم کو چھوڑ کر جلد آنے پر آپ کو

يٰمُوسٰی (۸۳) قَالَ هُمْ اَوْلَآءِ عَلٰی اَثَرِيْ وَعَجَلْتُ

کس چیز نے اُبھارا (۸۳) موسیٰ (علیہ السلام) نے کہا: وہ لوگ بھی میرے پیچھے ہی ہیں ، اور میں اے میرے رب!

اِلَيْكَ رَبِّ لِتَرْضٰی (۸۴) قَالَ فَاِنَّا قَدْ فَتَنَّا قَوْمَكَ

آپ کی طرف جلدی آ گیا تاکہ آپ راضی ہو جائیں (۸۴) فرمایا: تو ہم نے آپ کی قوم کو آپ کے بعد

مِّنْۢ بَعْدِكَ وَاَضَلَّهُمُ السَّامِرِيُّ (۸۵) فَرَجَعَ

ایک فتنے میں ڈال دیا ہے اور سامری نے اُن کو گمراہ کر دیا (۸۵) پھر موسیٰ (علیہ السلام) اپنی قوم

مُوسٰی اِلٰی قَوْمِهِ غَضَبَانَ اَسْفَا ۙ قَالَ يَقَوْمِ

کی طرف غصے اور رنج میں بھرے ہوئے لوٹے ، انہوں نے کہا کہ اے میرے قوم!

اَلَمْ يَعِدْكُمْ رَبُّكُمْ وَعَدًّا حَسَنًا ۙ اَفَطَالَ

کیا تم سے تمہارے رب نے ایک اچھا وعدہ نہیں کیا تھا ، کیا تم پر زیادہ زمانہ

عَلَيْكُمْ الْعَهْدُ اَمْ اَرَدْتُمْ اَنْ يَّحِلَّ عَلٰیكُمْ

گزر گیا یا تم نے چاہا کہ تمہارے اوپر تمہارے رب کا

غَضَبٌ مِّن رَّبِّكُمْ فَاٰخَلَفْتُمْ مَّوْعِدِي ۝۸۶ قَالُوۡا مَا

غضب نازل ہو اس لیے تم نے مجھ سے وعدہ خلافی کی ۸۶ انہوں نے کہا کہ ہم نے اپنے

اٰخَلَفْنَا مَّوْعِدَكَ بِمَلِكِنَا وَلٰكِنَّا حٰمِلُنَاۤ اَوْزَارًا مِّنْ

اختیار سے آپ کے ساتھ وعدہ خلافی نہیں کی بلکہ قوم کے زیورات کا بوجھ ہم سے

زِيْنَةِ الْقَوْمِ فَقَدْ فُنْهَآ فَاٰخَلَفْنَا مَّوْعِدَكَ اَلْقٰى السَّامِرِيُّ ۝۸۷

اُٹھوایا گیا تھا تو ہم نے اُس کو پھینک دیا ، پھر اس طرح سامری نے ڈھال لیا ۸۷

فَاٰخَرَجَ لَهُمْ عَجَلًا جَسَدًا لَّهٗ خَوَارٌ فَقَالُوۡا هٰذَا

پس اُس نے اُن کے لیے ایک بچھڑا برآمد کر دیا ایک ڈھانچہ جس سے بیل کی سی آواز نکلتی تھی پس (اُس کے بارے میں)

اِلَهُكُمۡ وَاِلٰهٖ مُوسٰى ۙ فَنَسِیَ ۝۸۸ اَفَلَا يَرَوْنَ

لوگوں نے کہا کہ یہ تمہارا معبود ہے اور موسیٰ کا بھی (یہی) معبود ہے لیکن موسیٰ اُسے بھول گئے ۸۸ کیا وہ دیکھتے نہ تھے

اَلَا يَرْجِعُ اِلَيْهِمْ قَوْلًا ۙ وَلَا يَبْلُغُ لَهُمْ ضَرًّا

کہ نہ وہ کسی بات کا جواب دیتا ہے اور نہ کوئی نفع یا نقصان

وَلَا نَفْعًا ۝۸۹ وَلَقَدْ قَالَ لَهُمْ هَارُونُ مِنْ قَبْلُ

پہونچا سکتا ہے ۸۹ اور ہارون (علیہ السلام) نے اُن سے پہلے ہی کہا تھا

يٰۤاَيُّهَا الْقَوْمُ اِنَّمَا فَتِنَتْكُمْ بِهٖ ؕ وَاِنَّ رَبَّكُمُ الرَّحْمٰنُ

کہ اے میری قوم! تم اس بچھڑے کے ذریعے سے بہک گئے ہو اور تمہارا رب تو رحمان ہے

فَاتَّبِعُوْنِیْ وَاَطِيعُوۡا اَمْرِیْ ۝۹۰ قَالُوۡا لَنْ نَّبْرَحَ عَلَیْهِ

پس میری پیروی کرو اور میری بات مانو ۹۰ انہوں نے کہا کہ ہم تو اُسی کی

عٰكِفٰیۡنَ حَتّٰی يَرْجِعَ اِلَیۡنَا مُوسٰى ۝۹۱ قَالَ يٰۤاهَرُوۡنُ مَا

عبادت میں لگے رہیں گے جب تک کہ موسیٰ ہمارے پاس لوٹ نہ آئے ۹۱ موسیٰ (علیہ السلام) نے کہا کہ اے ہارون!

مَنْعَكَ اِذْ رَاٰیۡتَهُمْ ضَلُّوۡا ۙ اَلَا تَتَّبِعُنَّ ط اَفْعَصٰیۡتَ

جب تم نے دیکھا کہ وہ بہک گئے ہیں تو تم کو کس چیز نے روکا ۹۲ کہ تم میری پیروی کرو، کیا تم نے میرے کہنے کے

اَمْرِیْ ۝۹۳ قَالَ یٰۤاَبْنُوۡمَ لَا تَاْخُذْ بِدَحِیَّتِیْ وَلَا بِرَاسِیْ ؕ

خلاف کیا ۹۳ ہارون (علیہ السلام) نے کہا: اے میری ماں کے بیٹے! آپ میری داڑھی نہ پکڑیں اور نہ میرا سر،

اِنِّیْۤ اَخَشِیْتُ اَنْ تَقُوۡلَ فَرَّقْتَۤ اَبْنَیَّۤ اِسْرَآءِیۡلَ

مجھے یہ ڈر تھا کہ آپ کہو گے کہ تم نے بنی اسرائیل کے درمیان پھوٹ ڈال دی

لَبِثْتُمْ إِلَّا عَشْرًا ۝۱۰۳ نَحْنُ اَعْلَمُ بِمَا يَقُولُونَ اِذْ يَقُولُ

دس دن رہے ہو گے ۝۱۰۳ ہم خوب جانتے ہیں جو کچھ وہ کہیں گے ، جب کہ اُن کا سب سے زیادہ

اَمْثَلُهُمْ طَرِيقَةً اِنْ لَبِثْتُمْ اِلَّا يَوْمًا ۝۱۰۴ وَيَسْأَلُونَكَ

واقف کار کہے گا کہ تم صرف ایک دن ٹھہرے ۝۱۰۴ اور لوگ آپ سے پہاڑوں کے بارے میں

عَنِ الْجِبَالِ فَقُلْ يَنْسِفُهَا رَبِّي نَسْفًا ۝۱۰۵ فَيَذَرُهَا

پوچھتے ہیں ، کہہ دیجیے کہ میرا رب اُن کو اڑا کر بکھیر دے گا ۝۱۰۵ پھر زمین کو صاف میدان

قَاعًا صَفْصَفًا ۝۱۰۶ لَا تَرَىٰ فِيهَا عِوَجًا وَّلَا اَمْتًا ۝۱۰۷

بنا کر چھوڑ دے گا ۝۱۰۶ آپ اُس میں نہ کوئی کجی (ٹیڑھا پن) دیکھو گے اور نہ کوئی اونچائی ۝۱۰۷

يَوْمَئِذٍ يَتَّبِعُونَ الدَّاعِيَ لَا عِوَجَ لَهُ ۚ وَخَشَعَتِ

اُس دن سب پکارنے والے کے پیچھے چل پڑیں گے ذرا بھی کجی نہ ہوگی ، اور تمام آوازیں

الْاَصْوَاتُ لِلرَّحْمَنِ فَلَا تَسْمَعُ اِلَّا هَمْسًا ۝۱۰۸

رحمان کے آگے دب جائیں گی پس آپ ایک سرسراہٹ کے سوا کچھ نہ سُنو گے ۝۱۰۸

يَوْمَئِذٍ لَا تَنْفَعُ الشَّفَاعَةُ اِلَّا مَنْ اِذِنَ لَهُ الرَّحْمَنُ

اُس دن سفارش نفع نہ دے گی مگر ایسا شخص جس کو رحمان نے اجازت دی ہو

وَرَضِيَ لَهُ قَوْلًا ۝۱۰۹ يَعْلَمُ مَا بَيْنَ اَيْدِيهِمْ وَمَا

اور اُس کے لیے بولنا پسند کیا ہو ۝۱۰۹ وہ سب کے اگلے اور پچھلے احوال کو

خَلْفَهُمْ وَلَا يُحِيطُونَ بِهٖ عِلْمًا ۝۱۱۰ وَعَنْتِ الْوُجُوهُ

جانتا ہے اور اُن کا علم اُس کا احاطہ نہیں کر سکتا ۝۱۱۰ اور تمام چہرے اُس زندہ و قائم رہنے والی

لِلْحَيِّ الْقَيُّومِ ۚ وَقَدْ خَابَ مَنْ حَمَلَ ظُلْمًا ۝۱۱۱ وَمَنْ

ذات کے سامنے جھکے ہوں گے ، اور ایسا شخص ناکام رہے گا جو ظلم لے کر آیا ہوگا ۝۱۱۱ اور جس نے

يَعْمَلُ مِنَ الصَّالِحَاتِ وَهُوَ مُؤْمِنٌ فَلَا يَخْفُ

نیک کام کیے ہوں گے اور وہ ایمان بھی رکھتا ہوگا تو اُس کو نہ کسی کی زیادتی کا

ظُلْمًا وَّلَا هَضْبًا ۝۱۱۲ وَكَذٰلِكَ اَنْزَلْنٰهُ قُرْاٰنًا عَرَبِيًّا

اندیشہ ہوگا اور نہ کسی کی کا ۝۱۱۲ اور اسی طرح ہم نے عربی میں قرآن اُتارا ہے

وَوَصَّيْنَا فِيْهِ مِنَ الْوَعْدِ لَعَلَّهُمْ يَتَّقُونَ

اور اُس میں ہم نے طرح طرح سے وعید بیان کی ہے ؛ تاکہ لوگ ڈریں

أَوْ يُحْدِثُ لَهُمْ ذِكْرًا ۝۱۱۳ فَتَعْلَىٰ اللَّهُ الْمَلِكُ الْحَقُّ ۚ

یا وہ اُن کے دل میں کچھ سوچ ڈال دے ۝۱۱۳ پس بلند ہے اللہ حقیقی بادشاہ،

وَلَا تَعْجَلْ بِالْقُرْآنِ مِنْ قَبْلِ أَنْ يُقْضَىٰ إِلَيْكَ

اور آپ قرآن کے لینے میں جلدی نہ کریں جب تک اُس کی وحی تکمیل کو نہ

وَحْيُهُ ذَوْقُلْ رَبِّ زِدْنِي عِلْمًا ۝۱۱۴ وَلَقَدْ عَهِدْنَا إِلَىٰ

پہنچ جائے، اور کہیے کہ اے میرے رب! میرا علم زیادہ کر دیجیے ۝۱۱۴ اور ہم نے آدم (علیہ السلام) کو

آدَمَ مِنْ قَبْلِ فَنَسِيَ وَلَمْ نَجِدْ لَهُ عَزْمًا ۝۱۱۵

اس سے پہلے حکم دیا تھا تو وہ بھول گئے اور ہم نے اُس میں عزم نہ پایا ۝۱۱۵

وَإِذْ قُلْنَا لِلْمَلَائِكَةِ اسْجُدُوا لِآدَمَ فَسَجَدُوا

اور جب ہم نے فرشتوں سے کہا کہ آدم کو سجدہ کرو تو انہوں نے سجدہ کیا

إِلَّا إِبْلِيسَ ط ۝۱۱۶ فَقُلْنَا يَا آدَمُ إِنَّ هَذَا

مگر ابلیس کہ اُس نے انکار کیا ۝۱۱۶ پھر ہم نے کہا کہ اے آدم! یقیناً یہ

عَدُوٌّ لَكَ وَلِزَوْجِكَ فَلَا يُخْرِجَنَّكَ مِنَ الْجَنَّةِ

تمہارا اور تمہاری بیوی کا دشمن ہے تو کہیں وہ تم دونوں کو جنت سے نکلوا نہ دے

فَتَشْقَى ۝۱۱۷ إِنَّ لَكَ أَلَّا تَجُوعَ فِيهَا وَلَا تَعْرَىٰ ۝۱۱۸

پھر تم محروم ہو کر رہ جاؤ ۝۱۱۷ یہاں تمہارے لیے یہ ہے کہ تم نہ بھوکے رہو گے اور نہ تم نگے ہو گے ۝۱۱۸

وَأَنَّكَ لَا تَظْمَأُ فِيهَا وَلَا تَصْحَىٰ ۝۱۱۹ فَوَسْوَسَ

اور تم یہاں نہ پیاسے ہو گے اور نہ تم کو دھوپ لگے گی ۝۱۱۹ پھر شیطان نے اُن کو

إِلَيْهِ الشَّيْطَانُ قَالَ يَا آدَمُ هَلْ أَدُلُّكَ عَلَىٰ

بہکایا، اُس نے کہا کہ اے آدم! کیا میں تم کو ہمیشگی کا درخت نہ بتاؤں

شَجَرَةِ الْخُلْدِ وَمُلْكٍ لَّا يَبُلَىٰ ۝۱۲۰ فَأَكَلَا مِنْهَا

اور ایسی بادشاہی کہ جس میں کبھی کمزوری نہ آئے ۝۱۲۰ پس اُن دونوں نے اُس درخت کا پھل کھا لیا

فَبَدَتْ لَهُمَا سَوْآتُهُمَا وَطَفِقَا يَخْصِفْنَ عَلَيْهِمَا

تو اُن دونوں کے ستر ایک دوسرے کے سامنے کھل گئے اور دونوں اپنے آپ کو جنت کے پتوں سے

مِنْ وَرَقِ الْجَنَّةِ ذ ۚ وَعَصَىٰ آدَمُ رَبَّهُ فَغَوَىٰ ۝۱۲۱

ڈھانپنے لگے، اور آدم نے اپنے رب کے حکم کی خلاف ورزی کی تو بہک گئے ۝۱۲۱

۱۱۵

منزل ۴

احتیاط

ثُمَّ اجْتَبَاهُ رَبُّهُ فَتَابَ عَلَيْهِ وَهَدَىٰ ۝۱۲۲ قَالَ

پھر اُس کے رب نے اُس کو نوازا، پس اُس کی توبہ قبول کی اور اُس کو ہدایت دی ۝۱۲۲ اللہ نے کہا

اٰھِبْطَا مِنْهَا جَبِيۡعًا بَعْضُكُمْ لِبَعْضٍ عَدُوٌّ ۝۱۲۳ فَاَمَّا

کہ تم دونوں یہاں سے اترو، تم ایک دوسرے کے دشمن ہو گے پھر اگر

يَاۡتِيَنَّكُم مِّنِّي هُدًى ۝۱۲۴ فَمَنِ اتَّبَعَ هٰذَاۤىۤ فَلَا يَضِلُّ

تمہارے پاس میری طرف سے ہدایت آئے تو جو شخص میری ہدایت کی پیروی کرے گا وہ نہ گمراہ ہوگا

وَلَا يَشْقٰى ۝۱۲۵ وَمَنْ اَعْرَضَ عَنْ ذِكْرِيۡۤ فَاِنَّ لَهُ

اور نہ محروم رہے گا ۝۱۲۵ اور جو شخص میری نصیحت سے منہ موڑے گا تو اُس کے لیے

مَعِيۡشَةً ضَنْكًا وَّ نَحْشُرُهٗا يَوْمَ الْقِيٰمَةِ اَعْلٰى ۝۱۲۶ قَالَ

نگی کا جینا ہوگا اور قیامت کے دن ہم اُس کو اندھا اٹھائیں گے ۝۱۲۶ وہ کہے گا

رَبِّ لِمَ حَشَرْتَنِيۡۤ اَعْلٰى وَقَدْ كُنْتُ بَصِيۡرًا ۝۱۲۷ قَالَ

کہ اے میرے رب! آپ نے مجھے اندھا کیوں اٹھایا میں تو آنکھوں والا تھا ۝۱۲۷ ارشاد ہوگا

كَذٰلِكَ اَتَتْكَ اٰیٰتُنَا فَنَسِيۡتَهَا ۝۱۲۸ وَكَذٰلِكَ الْيَوْمَ

کہ اسی طرح تمہارے پاس ہماری نشانیاں آئیں تو تم نے اُن کا کچھ خیال نہ کیا تو اُسی طرح آج تمہارا

تَنْسٰى ۝۱۲۹ وَكَذٰلِكَ نَجْزِيۡ مَنْ اَسْرَفَ وَلَمْ يُؤْمِنْۢ

کچھ خیال نہ کیا جائے گا ۝۱۲۹ اور اسی طرح ہم بدلہ دیں گے اُس کو جو حد سے گزر جائے اور اپنے رب کی نشانیوں پر

بٰلٰىتٍ رَبِّهٖ ط وَلَعَذَابُ الْاٰخِرَةِ اَشَدُّ وَاَبْقٰى ۝۱۳۰ اَفَلَمْ

ایمان نہ لائے، اور آخرت کا عذاب بڑا سخت ہے اور بہت باقی رہنے والا ہے ۝۱۳۰ کیا لوگوں کو

يَهْدٰى لَهُمْ كَمْ اَهْلَكْنَا قَبْلَهُمْ مِّنَ الْقُرُوۡنِ يَمْشُوۡنَ

اس بات سے سمجھ نہ آئی کہ اُن سے پہلے ہم نے کتنے گروہ ہلاک کر دیے، یہ اُن کی

فِيۡ مَسٰكِنِهِمْ ط اِنَّ فِيۡ ذٰلِكَ لَاٰیٰتٍ لِّاَوَّلٰى النَّهْيِ ۝۱۳۱

بیتوں میں چلتے ہیں، بے شک اس میں عقل مندوں کے لیے بڑی نشانیاں ہیں ۝۱۳۱

وَلَوْ لَا كَلِمَةُ سَبَقَتْ مِّنْ رَبِّكَ لَكَانَ لِزَامًا وَّ اَجَلٌ

اور اگر آپ کے رب کی طرف سے ایک بات پہلے ط نہ ہو چکی ہوتی اور مہلت کی ایک مدت مقرر نہ ہوتی تو ضرور اُن کا

مُسٰى ۝۱۳۲ فَاَصْبِرْ عَلٰى مَا يَقُوۡلُوۡنَ وَسَبِّحْ بِحَمْدِ

فیصلہ چکا دیا جاتا ۝۱۳۲ پس جو یہ کہتے ہیں اُس پر صبر کریں اور اپنے رب کی حمد کے ساتھ

<p>رَبِّكَ قَبْلَ طُلُوعِ الشَّمْسِ وَقَبْلَ غُرُوبِهَا ۚ وَمِنْ اُس کی تسبیح کیجیے سورج نکلنے سے پہلے اور اُس کے ڈوبنے سے پہلے ، اور رات کے</p>
<p>اَيَّائِ الْيَلِ فَسَبِّحْ وَاطَّرَافَ النَّهَارِ لَعَلَّكَ تَرْضٰی ﴿۱۳۰﴾ اوقات میں بھی تسبیح کیجیے اور دن کے کناروں پر بھی تاکہ تم راضی ہو جاؤ ﴿۱۳۰﴾</p>
<p>وَلَا تَمُدَّنَّ عَيْنَيْكَ إِلَىٰ مَا مَتَّعْنَا بِهِۦٓ اَزْوَاجًا اور ہرگز اُن چیزوں کی طرف آنکھ اٹھا کر بھی نہ دیکھیے جن کو ہم نے</p>
<p>مِّنْهُمْ زَهْرَةَ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ۚ لِنَفْتِنَهُمْ فِيْهِ ۚ اُن کے کچھ گروہوں کو اُن کی آزمائش کے لیے اُنہیں دے رکھا ہے،</p>
<p>وَرِزْقِ رَبِّكَ خَيْرٌ وَّاَبْقٰی ﴿۱۳۱﴾ وَاْمُرْ اَهْلَكَ بِالصَّلٰوةِ اور آپ کے رب کا رزق زیادہ بہتر ہے اور باقی رہنے والا ہے ﴿۱۳۱﴾ اور اپنے گھر والوں کو نماز کا حکم دیجیے</p>
<p>وَاصْطَبِرْ عَلَيْهَا ۚ لَا نَسْأَلُكَ رِزْقًا ۚ نَحْنُ نَرْزُقُكَ ۚ اور اُس کے پابند رہیے ، ہم آپ سے کوئی رزق نہیں مانگتے ، رزق تو ہم آپ کو دیں گے،</p>
<p>وَالْعَاقِبَةُ لِلتَّقْوٰی ﴿۱۳۲﴾ وَقَالُوا لَوْلَا يٰٓاٰتِيْنَا بِآيَةٍ مِّنْ اور بہتر انجام تو تقوے ہی کے لیے ہے ﴿۱۳۲﴾ اور لوگ کہتے ہیں کہ یہ اپنے رب کے پاس سے</p>
<p>رَبِّهِ ۚ اَوَلَمْ تَأْتِهِمْ بَيِّنَةٌ مَّا فِي الصُّحُفِ الْاُولٰٓئِ ﴿۱۳۳﴾ ہمارے لیے کوئی نشانی کیوں نہیں لاتے ، کیا اُن کو اگلی کتابوں کی دلیل نہیں پہونچی ﴿۱۳۳﴾</p>
<p>وَلَوْ اَنَّآ اَهْلَكْنٰهُمْ بِعَذَابٍ مِّنْ قَبْلِهٖ لَقَالُوْا رَبَّنَا اور اگر ہم اُن کو اس سے پہلے کسی عذاب سے ہلاک کر دیتے تو وہ کہتے ہیں کہ اے ہمارے رب!</p>
<p>لَوْ لَا اَرْسَلْتَ اِلَيْنَا رَسُوْلًا فَنَتَّبِعَ اٰیٰتِكَ مِنْ قَبْلِ آپ نے ہمارے پاس کوئی رسول کیوں نہ بھیجا کہ ہم ذلیل اور رسوا ہونے سے پہلے آپ کی</p>
<p>اَنْ نَّذِلَّ وَنَخْزٰی ﴿۱۳۴﴾ قُلْ كُلُّ مُتَرَبِّصٍ فَتَرَبَّصُوْا ۚ نشانیوں کی پیروی کرتے ﴿۱۳۴﴾ کہہ دیجیے کہ ہر ایک منتظر ہے تو تم بھی انتظار کرو،</p>
<p>فَسَتَعْلَمُوْنَ مَنْ اَصْحٰبُ الصِّرَاطِ السَّوِيِّ وَمَنِ آئندہ تم جان لو گے کہ کون سیدھی راہ والا ہے اور کون منزل تک</p>
<p>اِهْتَدٰی ﴿۱۳۵﴾ پہونچا ہے ﴿۱۳۵﴾</p>